گلدستہ

قصائد مبارکہ

فی مدح الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادنیٰ ترین امتی

افتخار احمد حافظ قادری

مكتبة
المدرسة القادرية العامة
بغداد - باب الشيخ - الحضرة القادرية
هاتف - ٢٩٩٣٣١

العدد : ٢٠٠١
التاريخ ١٤ / ١٠ / ٢٠٠١

الى / الأخ الأستاذ افتخار احمد حافظ القادري المحترم

الموضوع / تسلم مطبوعات

بعد التحية والأحترام

يطيب لادارة المكتبة القادرية العامة أن تهديكم خالص تمنياتها وشكرها منوهة

بأنها تلقت هديتكم ~~المرسلة اليها برفقة كتابكم المرقم~~ التي تفضلتم باهدائها

~~والمؤرخ في~~ بتاريخ ١٤ / ١٠ / ٢٠٠١ المدرجة اسمائها في ادناه ،

اسماء الكتب من مؤلفات الأستاذ افتخار احمد حافظ القادري

راجين تفضلكم بالعلم مع التقدير

١) زيارات مقدسه (الاماكن المقدسه في العراق وسوريا والأردن وتركيا والباكستان)
٢) زيارات مقدسه (الاماكن المقدسة في ايران وافغانستان وپاكستان)
٣) ديار حبيب صلى الله عليه وسلم (الاماكن المقدسه في مدينة الرسول صلى الله عليه وسلم)

نوري محمد صبري المفتي
أمين المكتبة القادرية العامة

٤) خزانه درود وسلام صلى الله عليه وسلم
٥) باقة القصائد المباركه في مدح الحبيب صلى الله عليه وسلم
٦) قصائد الهجرة النبويه الشريفه مرتبه من قبل الشيخ ميان فوشي محمد هجوري

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی بارگاہ شریف بغداد شریف میں مشہور زمانہ لائبریری میں مصنف کتب زیارات مقدسہ کی مقدس کتب لائبریری کی زینت بنی ہوئی ہیں ۔ 14-1-2001

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ

پہنچے بلندی کو اپنے کمال سے

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

دور کردیا اندھیرے کو اپنے جمال سے

حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ

حسین ہیں اُن کی سب خصلتیں

صَلُّوا عَلَیہِ وَآلِہٖ

درود بھیجو اُن پر اور اُن کی آل پر (سعدی)

دعائے بخشش و مغفرت بحق جمیع امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خصوصاً مصنف رسالہ، خدا اور کاتب کے والدین کریمین

مسجد نبویؐ شریف وگنبد خضراء کا ایک قدیمی منظر (تصویر 1326ھ)
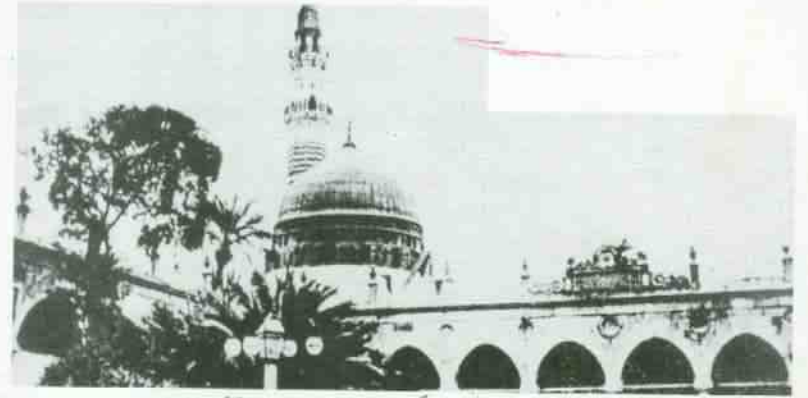
مسجد نبویؐ کے سائے میں اس مقام پر کبھی بستان فاطمہؓ اور بئر رسول ﷺ ہوا کرتا تھا۔

مسجد نبویؐ شریف کے صحن مبارک کا ایک منظر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

گلدستہ
قصائد مبارکہ

سیدُ الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں منظوم
چند عربی نعتیہ قصائدِ مبارکہ سے انتخاب

بأجازت

الشيخ السيد تيسير محمد يوسف الحسني السمهودي

المدينه المنورة

بأهتمام
پروفیسر محمد سرور شفقت قادری

ترتیب و تقدیم
افتخار احمد حافظ قادری
افشاں کالونی، راولپنڈی کینٹ۔

ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ — جولائی ۲۰۰۱ء

فہرست

تفصیل	صفحہ نمبر
- انتساب	6
- دعائیہ اشعار	7
- باقة القصائد المبارکہ (پیش لفظ بزبان عربی)	8
- خود بھی ہے مدحت سرا پروردگار مصطفیٰ ﷺ (پیش لفظ)	10
- قصیدہ در وصف "گلدستۂ قصائد مبارکہ"	14

گلدستۂ قصائد مبارکہ

قصائد الحجرة النبوية الشريفة 17

تفصیل	صفحہ نمبر
١. القصيدة الوترية البغداديه	18
٢. القصيدة الحدادية	20
٣. قصيدة الحجره النبوية الشريفة	25
٤. قصيدة ورقة ابن نوفل	32
٥. قصيدة حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ	35
٦. قصيدة حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ	38
٧. قصيدة حضرت كعب ابن مالك رضی اللہ عنہ	40
٨. قصيدة بانت سُعاد	42
٩. قصيدة جنية	45
١٠. قصيدةحضرت اويس قرنی رضی اللہ عنہ	48
١١. قصيدةحضرت امام ابو حنيفة رحمۃ اللہ علیہ	50
١٢. قصيدة ابو العتائية	53

قصائد بوصيريه 54

تفصیل	صفحہ نمبر
١٣. قصيدة بردة المديح	55
١٤. القصيدة المحمدية	58
١٥. القصيده الهمزية	61
١٦. قصيدة أطيب النغم	62
١٧. قصيدة ذوقافيتين	65
١٨. قصيدة سعادة المعاد	67
١٩. قصيده ولد الهدیٰ ﷺ لأحمد شوقی رحمۃ اللہ علیہ	68
٢٠. قصيدة السيد محمد امين كتبی رحمۃ اللہ علیہ	70

قصائد غوثية 73

تفصیل	صفحہ نمبر
- قصیدہ مادہ تاریخ طباعت "گلدستہ قصائد مبارکہ"	90
- قطعۂ تاریخ طباعت کتاب "گلدستہ قصائد مبارکہ"	92
- کتابیات	94
- تعارف کتب	95
- کتاب دیارِ حبیب ﷺ پر ایک تبصرہ	96

انتساب

قصائد
مبارکہ

ان تمام خوش نصیب اور عظیم شخصیات کے نام کہ جنہوں نے رحمۃ للعالمین سید الانبیاء والمرسلین ﷺ کی شان اقدس میں مدح سرائی کی، کررہے ہیں یا کریں گے۔

کتاب ھذا

سرکار مدینہ، خاتم النبین، شفیع المذنبین ﷺ

کی جمیع امت کی بخشش وبلندی درجات کیلئے

تحفتہً پیش ہے

دعائیہ اشعار

وَلَیْسَ لِیْ عَمَلٌ اَلْقَی الْعَلِیْمَ بِهٖ ○

اور نہیں کوئی میرا عمل کہ جس سے ملوں میں اللہ سے

سِوٰی مَحَبَّتِکَ الْعُظْمٰی وَاِیْمَانِیْ ○

سوائے تیری محبت بزرگ اور ایمان اپنے کے

فَکُنْ اَمَانِیْ مِنْ شَرِّ الْحَیٰوۃِ وَمِنْ ○

پھر پناہ ہو جا میری برائی زندگی سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ ○

برائی موت ور جلنے بدن سے

وَکُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَا بَعْدَهٗ فَلَسٌ ○

اور تو میری تونگری ہو کہ نہ ہو بعد اسکے محتاجی

وَکُنْ فَکَاکِیْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْیَانِیْ ○

اور رہائی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

حضرت محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ

مصنف دلائل الخیرات شریف
مدفون قبرستان ریاض الفردوس
مراکش

باقة القصائد المباركه
فی مدح الحبيب صلى الله عليه وآله وسلم

الحمد لله رب العالمين والصلاة و السلام على اشرف الانبياء والمرسلين و خاتم النبين ﷺ كلما ذكره الذاكرون وغفل عن ذكره الغافلون وعلى آله وصحبه اجمعين، و بعد فانه يسعدنى و يشرفنى أن أقدم الى أيدكم الكريمة نسخة من كتاب "باقة القصائد المباركه فى مدح الحبيب ﷺ".

يقول الله سبحانه و تعالى لحبيبه محمداً ﷺ فى كلامه المجيد "ورفعنا لك ذكرك" يعنى مدح رسول ﷺ قد بدأ من الله سبحانه و تعالى بذاته و يستمر هذا المدح الى الابد.

يقول الصحابى الجليل شاعر مجلس الرسول ﷺ سيدنا حسان ابن ثابت ؓ

ما ان مدحت محمداً ﷺ بمقالتى
لكن مدحت مقالتى بمحمدا ﷺ

أي ليس يدرى قدر الحبيب ﷺ سوى الله و كما قيل :

أرى كل مدح فى النبى مقصراً
وان بالغ المثنى عليه وأكثرا

هذا العبد العاصى الفقير قد قام بترتيب هذه الباقة و يقدمها كهدية فى خدمة الحبيب ﷺ و يرجو موقع القبول

وان الحبيب ﷺ سيشفع هذا المذنب يوم الحشر انشاء الله.

هذه الباقة تحتوى على انتخاب من ۲۰ قصيده نظمت فى مدح الرسول ﷺ وهى، ثلاث قصائد الحجره النبويه الشريفه، ثلاث قصائد الامام شرف الدين البوصيرى ؒ، و قصيده ورقة بن نوفل، قصيدة عم الرسول ﷺ سيدنا ابو طالب ؓ، قصيده سيدنا حسان بن ثابت ؓ، و قصيده سيدنا كعب ابن مالك ؓ، قصيده بانت سعاد، قصيده الجنية، قصيده اويس القرنى ؓ، قصيده نعمانيه، قصيده ابو العتاهيه، قصيده أطيب النغم، قصيده ذو قافيتين، قصيده النبهانى، قصيده احمد شوقى ؒ و قصيده السيد محمد امين كتبى ؒ، وفى نهاية هذه القصائد انتخاب من قصائد غوثيه لسيدنا الشيخ عبدالقادر الجيلانى ؒ.

و اختتم كلمتى هذه بالكلمات الدعائية للعلامه يوسف اسماعيل النبهانى ؒ.

وأسال الله العظيم رب العرش الكريم ان يعمم النفع بهذا الكتاب و يجعله لديه مقبولاً و برضاه سبحانه و تعالى موصولا و بأنظار المصطفى ﷺ فى الدنيا و الاخرة مشمولاً آمين بحق سيد المرسلين ﷺ

طالب دعوانكم

الخادم

افتخار احمد حافظ قادرى

ربيع الثانى ۱۴۲۲ هجرى

يوليو ۲۰۰۱ عيسوى

خود بھی ھے مدحت سرا پروردگار مصطفیٰ ﷺ

اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثناء اور شفیع المذنبین سید الانبیاء والمرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد عرض ہے کہ جس عظیم المرتبت رفیع الشان ہستی کا اولین وآخرین مداح خواں خود خداوند تعالیٰ کی ذات اقدس ہو، تو پھر کون ہے کہ جو اس وجہ کون ومکان اور مقصود کائنات کی کما حقہ مدح سرائی کر سکے کیونکہ

لایمکن الثناء کما کان حقہ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک کی **سورہ الانشراح** میں **ورفعنا لک ذکرک** کے ارشاد سے نبی اکرم ﷺ سے فرمادیا کہ اے حبیب ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کیا روز ازل سے نبی پاک ﷺ کی مدح سرائی شروع ہوئی، ہو رہی ہے اور ابد تک اسی طرح بلکہ روز بروز اضافہ کے ساتھ جاری وساری رہے گی۔

اے کہ نامت را خدائے ذوالجلال

زد رقم بہ جبہ عرش بریں

کیونکہ یارسول اللہ ﷺ آپ کی وہ شان عظیم ہے کہ خداوند تعالیٰ نے عرش اعظم پر آپ ﷺ کا نام نامی اسم گرامی رقم فرمایا ہے۔

اللہ رے یہ مرتبہ و شان محمد ﷺ

شاعر دربار رسالت مآب ﷺ سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، آپ ﷺ کی مدح سرائی کے بارے میں فرماتے ہیں۔

ماان مدحتُ محمداً ﷺ بمقالتی

لکن مدحت مقالتی بمحمدا ﷺ

کہ یارسول اللہ ﷺ میں آپ کی مدح سرائی میں جو بھی کہتا ہوں اس سے آپ ﷺ کی مدح وثناء میں تو کوئی اضافہ نہیں ہوتا بلکہ آپ ﷺ کے ذکر سے میں اپنے کلام کو قابل تعریف بنالیتا ہوں۔

جب خدا خُود ھے ثناء خوان رسول عربی ﷺ

اس بندۂ ناچیز کو ماہ ربیع الاول شریف (1422 ہجری) میں عید میلاد النبی ﷺ کے مبارک موقع پر ایک تحفہ بصورت کتاب بنام "دیار حبیب ﷺ" (مدینہ منورہ کے متبرک وتاریخی مقامات مع تصاویر ونقشہ جات) پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی پھر مدینہ منورہ سے بندہ کے مرشد پاک جناب الشیخ السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمہودی مدظلہ العالی کی طرف سے چند قصائد مبارکہ کو یکجا کر کے شائع کرنے کی اجازت عطا ہوئی۔

عربی زبان میں ابتداء سے ہی بے شمار قصائد مبارکہ نبی پاک ﷺ کی شان میں منظوم ہوئے، اعلان نبوت سے پہلے دور میں بھی آپ ﷺ کی شان میں مدحیہ قصائد ملتے ہیں جن میں ورقہ بن نوفل کا نعتیہ قصیدہ سرفہرست ہے (یہ تو ہم قصائد کی بات کر رہے ہیں ورنہ نعتیہ اشعار تو آپ ﷺ کی ولادت باسعادت سے بھی ایک ہزار سال قبل شاہ یمن "**تبع**" نے ایک خط میں تحریر کئے) اسی طرح اعلان

نبوت کے بعد کے دور میں حضرت ابوطالب ؓ کے نعتیہ قصائد، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین (بالخصوص حضرت حسان بن ثابت ؓ، حضرت کعب بن مالک ؓ، حضرت کعب بن زہیر ؓ) قصائد امام بوصیری ؒ اور بے شمار قصائد مبارکہ اب تک سرکار ﷺ کی شان اقدس میں منظوم ہورہے ہیں۔ یہ بندہ ناچیز اس مختصر سی کتاب میں چند مشہور و معروف عربی نعتیہ قصائد سے انتخاب کو یکجا کر کے ایک گلدستہ ترتیب دے کر سرکار مدینہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں اس اُمید اور یقینِ کامل کے ساتھ پیش کررہا ہے کہ سرکار ﷺ اپنی امت کے اس ادنیٰ ترین گناہ گار اُمتی کے اس گلدستہ کو قبول و منظور فرما کر کل یوم حشر اسے بھی اپنے دامن شفاعت میں چھپالیں گے۔

یارسول اللہ خذ بیدی

مالی سواک ولا الوی علی احدِ

قارئین کرام آج جب یہ تمہیدی کلمات تحریر کررہا ہوں تو آج ربیع الثانی شریف کی 11 تاریخ ہے۔ اور حضور غوث اعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی کا عرس مبارک ہے۔ اس لئے کتاب میں نعتیہ قصائد مبارکہ کے بعد قصائد غوثیہ سے بھی انتخاب شامل کردیا ہے۔

اس خوبصورت گلدستہ کو آپ تک پہنچانے میں جن حضرات کا تعاون میرے ساتھ رہا ان کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ ان میں سرفہرست محترمی پروفیسر محمد سرور شفقت قادری کہ جن کی راہنمائی ہمہ وقت میرے ساتھ رہی اور بندہ ان کی لائبریری سے مستفید ہوتا رہا۔ اسی طرح محترمی حکیم محمد صدیق تنہا کا بھی شکریہ ادا کرتا

ہوں کہ انہوں نے نایاب قصائد بالخصوص قصیدہ حضرت اویس قرنی ؓ ارسال فرمایا۔ بندۂ ناچیز کے فارسی کے استادِ گرامی محترمی ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی رہا کا بھی تہہ دل سے ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنی انتہائی مصروفیات کے باوجود ان قصائد مبارکہ اور اُن کے مؤلفین پر ایک نہایت پُرکیف اور طویل ترین قصیدہ تدوین فرمایا۔ اسی طرح محترم عبدالقیوم طارق سلطانپوری نے بھی حسبِ معمول بندہ کی اس کتاب پر بھی اپنا منظوم تبصرہ ارسال فرمایا۔ جس کیلئے ان کا بھی انتہائی شکرگزار ہوں۔ محترمی ڈاکٹر محمود فیضانی بھی میرے خصوصی شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے مکہ مکرمہ کی ایک روحانی شخصیت السید محمد امین کتبی ؒ کے حالات زندگی اور ان کے نعتیہ قصائد ارسال فرمائے۔

قارئین آپ بھی اس دُعا میں میرے ساتھ شامل ہو کر ضرور آمین کہیں کہ اے پروردگار! اُمتِ محمدیہ ﷺ پر اپنا خصوصی فضل و کرم فرما کر اس کی عظمت رفتہ کو بحال فرما کہ ایک بار ہم بھی ملت اسلامیہ کی سربلندی اور سرخروئی کو دیکھ لیں۔ یارب العالمین اس ناچیز سے جو یہ خدمت لی گئی ہے اس کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرما کر اسے اس کے آباؤ اجداد، والدین، اساتذہ و مشائخ، جملہ احباب اور اس ناچیز اور اس کے اہل خانہ کی بخشش و نجات کا ذریعہ بنادے۔

یوم عرس سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی
11 ربیع الثانی شریف 1422 ہجری
4 جولائی 2001ء

آپ کی دعاؤں کا محتاج
سرکار مدینہ کا ادنیٰ ترین امتی
افتخار احمد حافظ قادری

گلدستهٔ قصاید نعتیه

به مناسبت چاپ و نشر کتاب مستطاب گلدستهٔ قصاید مجموعهٔ اشعار نعتیهٔ حضرت رسول اکرم محمد مصطفی صلی الله علیه وآله وسلم، گرد آوردهٔ آقای افتخار احمد حافظ

((سرودهٔ دکتر محمد تسبیحی "رها")

نعت محمدی ﷺ شد، گلدستهٔ قصاید — آوای سرمدی شد، ذات خدای واحد

نعتِ رسول اکرم ﷺ، قرآن نموده بسیار — هم اعلم است و اعظم، معراج عشقِ خالد

گفتا خدای واحد، ای احمد ﷺ ای حلیم — لو لاک ای محمد ﷺ، افلاک گشتی عابد

در عرش، قاب قوسین، صوتِ محمد ﷺ آید — نعلین پای او شد، از احسن المشاهد

از افتخار احمد، یکجا شده صداقت — اشعارِ عشق و رحمت، از بهترین عقاید

اشعار هر قصیده، نور خدای یکتا — مُخلق خوش محمد ﷺ، شد جهد هر مجاهد

گلدستهٔ قصاید، تخلیقِ افتخار است — در مکه و مدینه، جان و دل است ساجد

غوثیه حقیقت، آن شیخ عبدالقادر — گیلانی مفاتح، درغیب حق شواهد

حاج افتخار احمد، حافظ بُوَد به قرآن — عشقِ حبیب الله، در قلب اوست صاعد

شد قونیوی به عرفان، شد قادری به گیلان — بسطام و شهر شیراز، شور و نوای قاصد

یا رب نما نصیبم، نوشیدهٔ زمزمِ عشق — دیدار سبز گنبد، آن مسجد المساجد

جان "رها" نماره، سوی مدینه رویش — هر دم قصیده خواند، نعت رسول ﷺ حامد

اگلے صفحه کے اشعار میں گلدسته کے تمام قصائد اور مؤلفین کے اسمائے گرامی ملاحظه فرمائیں

1 وتریهٔ البغدادی، مجد بزرگ دینی — گفته قصیده نعت، بیرون ز هر زواید

2 دیگر قصیده باشد، درحجرهٔ محمد ﷺ — عبدالله العلوی، شیخ بزرگ و قائد

3 سوم قصیده باشد، درحجرهٔ محمد ﷺ — عبدالحمید دانا سلطان ترک زاهد

4 دیگر قصیده آمد، از ورقه ابن نوفل — گویندهٔ محبت، الفاظ پُر فواید

5 پنجم قصیده گفته، بوطالبؓ عم احمد ﷺ — آن محسنِ محمد ﷺ، آن عمِ همچو والد

6 ششم قصیده دارد، حسان ثابتؓ القول — باشد به حسن گفتار، آداب سعدِ ساعد

7 کعب ابن مالکؓ ما، درنعتِ پاک احمد ﷺ — دارد کلام زیبا، چون روح پاک عابد

8 بانت سُعاد عالی، نبود چو او مثالی — کعب زهیرؓ گفته، نعت رسول ﷺ ماجد

9 باشد قصیدهٔ الجن، از آن عمر که جن بود — سردارِ نعت گویان، باشد نشید ناشد

10 ماهِ اویس قرنیؓ، روشنگرِ قرن بود — خورشیدِ حق پرستی، از نعت اوست صاعد

11 باشد امام اعظمؒ، نعمانیه به نعت — روحِ ابو حنیفه، گویای وجد واجد

12 آن بو عتاهیه رانَباشد نشاطِ خوبی — تا گفته نعتِ احمد، از قدرت عواید

13 شد کوکب الدریه، نامش قصیده بُرده — نعتِ حبیب الله، هم مرشد است و راشد

14 شد اقتران انجم، بوصیری از محبت — نعت دگر سروده، چون الحمدیه وارد

15 از همزیهٔ البوصیری، خوشبوی محمد ﷺ — بر جسم و جان رسیده، تعویذ و ورد زاید

16 أطیب قصیدهٔ نعت، چون النغم شگفته — شاه ولی اللهؒ، شد دهلوی مشاهد

17 قاضی محمد آمد، معصومی حنفی — ذوقافیتین رسیده، شائستهٔ قواعد

18 دانای نبهانی، آن یوسفِ نبهانی — سعدِ سعادت آمد، بر منبر مساجد

19 احمد که شوقی آمد در نعت پاک احمد ﷺ — جمله قصاید او روشن گر معابد

20 خورشید عشق روشن، طرز امین لئمی — نور قصیدهٔ او، رخشان چو نور شاهد

نعتیہ اشعار

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

رسول اللہ ﷺ فضلک لیس یُحصیٰ
ولیس لجودک السامی انتہاء

فان اکرمتنا دنیا واخرے
فلیس البحر ینقصہ الدلاء

المدیح النبوی للامام احمد رضا رضی اللہ عنہ

بریلی شریف (ہند)

قصائد الحجرة النبوية ﷺ الشريفة
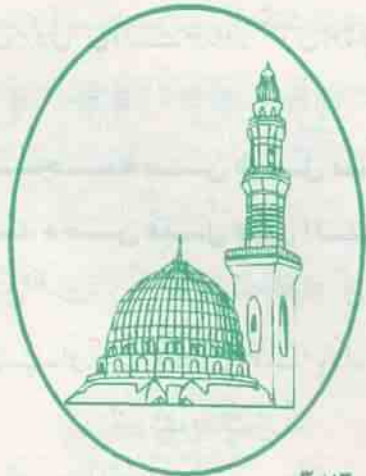
نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارکہ کے قصائد

القصیدة الوتریة البغدادیه

1

یہ قصیدہ مبارکہ نعتیہ قصائد میں ایک انتہائی اہم اور متبرک قصیدہ ہے اس کے مؤلف امام کامل، ادیبِ فاضل، ابی عبداللہ مجد الدین محمد بن ابی بکر بن رشید البغدادی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ کا سالِ وفات 662 ہجری ہے۔ حضرت بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی نبی اکرم ﷺ سے عشق ومحبت کے نتیجے میں اس قصیدہ کے اکثر اشعار کو مواجہہ شریف کے سامنے والی قبلہ رخ دیوار اور روضہ مبارکہ کے گنبدوں میں نقش ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اس قصیدہ مبارکہ سے چند منتخب اشعار قارئین کی نذر ہیں۔

بنور رسول اللہ اشرقت الدنا

ففی نورہ کل یجی ویذھب

رسول اللہ ﷺ کے نور مبارک سے دنیا روشن ومنور ہوگئی

پس ہر کوئی اس نور سے منور اور مستفیض ہوتا جارہا ہے

بداٴ مجدہ من قبل نشاٴۃ آدم

وأسماء ہ من قبل فی اللوح تکتب

آپ ﷺ کی عظمت وبزرگی حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے قبل ہی شروع ہو چکی ہے۔ اور آپ ﷺ کی اسمائے مبارکہ پہلے ہی لوحِ محفوظ میں لکھے جا چکے ہیں۔

بأعلی السما أمسی یکلم ربہ

و جبریل ناء والحبیب مقرب

آپ کے رب نے آپ ﷺ سے انتہائی رفعتوں میں کلام فرمایا

اور جبکہ جبرائیل علیہ السلام بھی دور تھے اور آپ ﷺ انتہائی قریب تھے

بجاھک أدرکنی اذا حوسب الوری

فأنی علیکم ذلک الیوم أحسب

یارسول اللہ ﷺ آپکو اپنے جاہ وجلال کی قسم کہ جب حساب ہونے لگے تو اس وقت آپ ﷺ میری مدد فرمائیں کیونکہ اس روز آپ ﷺ کے پاس ہی میرا حساب ہوگا۔

بمدحک ارجو اللہ یغفر زلتی

ولو کنت عبداً طول عمری اذنب

یارسول اللہ ﷺ آپ کی مدح سرائی سے میں رب تعالیٰ سے امیدوار ہوں کہ وہ میری کوتاہیوں کو معاف فرمادے گا۔ اگرچہ میں ایسا بندہ ہوں کہ جس کی پوری زندگی گناہوں میں گزری ہے

القصيدة الحدادية

2

یہ قصیدہ مبارکہ شیخ الاسلام مشہور ولی کامل السید الشیخ عبداللہ بن علوی الحداد العلوی الحسینی الحضرمی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جنکا سلسلہ نسب سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا سال وفات 1132 ہجری ہے۔ آپ نے بے شمار نعتیہ قصائد رقم فرمائے۔ لیکن یہ وہ عظیم اور بابرکت قصیدہ مبارکہ ہے کہ جسے حضور ختمی مرتبت سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ مبارکہ کے اندرونی اطراف میں رقم ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ حضرت شیخ نے اس قصیدہ کو اپنے دیوان **"الدُر المنظوم لذوی العقول والفهوم"** میں درج فرمایا ہے۔ کتاب **"الكنوز المحمديه فى الزيارات النبويه الشريفه"** تالیف السید تیسیر بن محمد بن یوسف الحسنی السمہودی کے مطابق اس قصیدہ مبارکہ کے 41 اشعار ہیں۔ سوائے سولہویں شعر کے بقیہ چالیس اشعار حجرہ مبارکہ کی اندرونی دیواروں پر لکھے ہوئے ہیں۔ سولہواں شعر مواجہہ شریف کی باہر والی دیوار پر لکھا ہوا ہے اور وہ شعر درج ذیل ہے۔

نبی عظیم خلقه الخلق الذی

له عظم الرحمن فی سید الکتب

وہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے عظیم نبی ہیں کہ جن کے اخلاق کی شان اللہ تبارک وتعالی نے تمام آسمانی کتب کی سردار کتاب قرآن مجید میں بیان فرمائی ہیں۔

قصیدہ مذکورہ کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

سَلَكْنَا الفَيَافِيْ وَالْقِفَارَ عَلَى النُّجُبِ

تَجُدُّ بِنَا الْأَشْوَاقُ لَا حَادِيَ الرَّكْبِ

اس سخی اور کریم ذات کی بارگاہ میں حاضری کیلئے ہم نے دشوار گذار راستوں کو طے کرنا شروع کیا ہے ان راستوں کی راہنمائی کے لئے کسی رہبر کی بجائے ہمارا شوق ہی ہمیں چلا رہا ہے

رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ هَاشِمِيٌّ مُعَظَّمٌ

وَسَيِّدُ مَنْ يَأْتِيْ وَمَنْ مَرَّ فِي الْحُقُبِ

صاحب امانت، نہایت عظمت والے رسول ہاشمی جو بعد میں آنے والوں کے بھی سردار ہیں اور ان کے بھی جو اب تک گزر چکے ہیں

وَبِالْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ الَّتِيْ نَمَتْ

عَلَى الْقَطْرِ عَدًّا بَعْدَهُ كُلُّ مَنْ نَبِيْ

واضح معجزات کے ذریعے آپ کی تائید فرمائی ایسے معجزات جو شمار میں پانی کے قطرات سے بھی زیادہ ہیں۔ سارے انبیاء کے معجزات سے بھی زیادہ ہیں۔

وَقُمْنَا تُجَاهَ الْوَجْهِ وَجْهٌ مُبَارَكٌ
عَلَيْنَا بِهِ نُسْقَى الْغَمَامُ لَدَى الْجَدْبِ

ہم چہرۂ اقدس کے سامنے کھڑے ہیں ایسا مبارک چہرہ جس کے توسل سے قحط کی حالت میں بھی ہم بادلوں سے بارش کردی جاتی ہے

أَتَيْنَاكَ زُوَّاراً نَرُوْمُ شَفَاعَةً
إِلَى اللّٰهِ فِي مَحْوِ الْإِسَاءَةِ وَالذَّنْبِ

آپ کی بارگاہ میں زیارت کے لئے حاضر ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جرم وعصیاں کی معافی کیلئے آپکی شفاعت کے امیدوار ہیں

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَثَمَّ مَطَالِبٌ
نُؤَمِّلُ أَنْ تُقْضٰى بِجَاهِكَ مَا مُحِبِّيْ

اپنے دلوں میں مقاصد اور آرزوئیں لے کر حاضر ہیں اس اُمید کے ساتھ کہ اے محبوب آپکے صدقے انہیں پورا کر دیا جائے۔

تَوَجَّهْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ حَاجَةٍ
لَنَا وَمُهِمٍّ فِي الْمَعَاشِ وَفِي الْقَلْبِ

اے اللہ ہم پر نظرِ کرم فرما اپنے رسولؐ کے طفیل ہماری تمام حاجات کو پورا فرما جو ظاہری اور باطنی ہیں۔

عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ مَا بَارِقٌ سَرٰى
مَا غَنَّتِ الْأَطْيَارُ فِيْ عَذْبِ الْقُضُبِ

آپ پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو (کائنات کو) کس قدر چمکانے والے ہیں کہ پھلدار درختوں پر بیٹھے پرندے بھی آپ کی مدح سرائی کرتے نظر آتے ہیں

عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ أَنْتَ مَلَاذُنَا
لَدَى الْيُسْرِ وَالْإِعْسَارِ وَالسَّهْلِ وَالصَّعْبِ

آپ پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو آپ ہماری پناہ گاہ ہیں ہر آسانی اور ہر مشکل میں ہماری پناہ گاہ ہیں۔ اور ہر نرمی اور سختی میں

عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰه اَنْتَ حَبِيْبُنَا
وَسَيِّدُنَا وَالذُّخرُ يَا خَيْرَ مَنْ نَبِيِّ

آپ پر اللہ تعالٰے کا سلام ہو کہ آپ ہمارے محبوب آقا ہیں
اور سرمایہ نجات ہیں اے سب انبیاء سے افضل ذات

عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰه اَنْتَ إِمَامُنَا
وَمَتْبُوعُنَا وَالْكَنْزُ وَالْغَوْثُ فِي الْخُطُبِ

آپ پہ اللہ تعالٰے کا سلام ہو آپ ہمارے پیشوا
اور جن کی ہم اتباع کریں اور مشکلات میں فریادرس اور رحمت کا خزانہ

وَصَلَّى عَلَيْكَ اللّٰهُ دَأْبًا وَسَرْمَدًا
وَسَلَّمَ يَا مُخْتَارُ وَالْآلِ وَالصَّحْبِ

آپ پہ اللہ تعالٰی لگاتار اور ہمیشہ درود بھیجے
اور سلام اے مالک و مختار اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر بھی

قصيدة الحجره النبوية الشريفة

یہ قصیدہ مبارکہ سولہ اشعار پر مشتمل ہے۔ اور ان اشعار کو ترکی خلیفہ سلطان عبدالحمید خان بن السلطان احمد خان نے 1911 عیسوی میں نبی اکرم ﷺ کی حجرہ مبارکہ کی بیرونی دیواروں پر نقش کروایا۔ ان اشعار میں مؤلف کی سرکار مدینہ سے محبت اور عقیدت کا واضح اظہار ہوتا ہے۔ اسی عشق و محبت کے نتیجہ میں ان اشعار مبارکہ کو روضہ شریف پر نقش ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔

اس بندہ ناچیز کو اکتوبر 2000ء میں ایک بار پھر جب حرمین شریفین کی حاضری کا شرف حاصل ہوا تو مسجد نبوی ﷺ میں اصحاب صفہ کے چبوترہ پر بیٹھے ہوئے ایک مدنی شخصیت محترمی جناب صباح ابراہیم الطیار نے اس بندہ کو یہ قصیدہ عنایت فرمایا۔

یہ قصیدہ مبارکہ ایک نادر اور قیمتی تحفہ ہے۔ جس کا بہت کم افراد کو علم ہے۔ عشاق حضرات ان قصائد حجرہ نبویہ شریف کو پڑھیں اور اپنے دلوں میں حضور پاک ﷺ کی شمع عشق روشن کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قَصِیۡدَۃُ الۡہِجۡرَۃِ النَّبَوِیَّۃِ الشَّرِیۡفَۃِ

یَاسَیِّدِی یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ خُذۡ بِیَدِیۡ

اے میرے سردار اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ تھام لیجئے

مَالِیۡ سِوَاکَ وَلَآ اَلۡوِیۡ عَلٰی اَحَدِ

آپ کے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ ہی میں آپ کے علاوہ کسی طرف رغبت کرتا ہوں۔

فَاَنۡتَ نُوۡرُ الۡہُدٰی فِیۡ کُلِّ کَائِنَۃٍ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس ساری کائنات میں نورِ ہدایت ہیں۔

وَاَنۡتَ سِرُّ النَّدٰی یَا خَیۡرَ مُعۡتَمَدِیۡ

اور آپ ہی ساری التجاؤں کا راز ہیں اور آپ ہی کی ذات بہترا عتماد کے لائق ہے۔

وَاَنۡتَ حَقًّا غِیَاثُ الۡخَلۡقِ اَجۡمَعِہِمۡ

اور آپ بے شک ساری مخلوق کی فریاد کو پہنچنے والے ہیں۔

وَاَنۡتَ ہَادِی الۡوَرٰی لِلّٰہِ ذِی الۡمَدَدِ

اور اے سب سے بہتر رہنمائی فرمانے والے آپ ہی اللہ کی طرف ساری مخلوق کے ہادی ہیں۔

یَا مَنۡ یَقُوۡمُ مَقَامَ الۡحَمۡدِ مُنۡفَرِدًا

اے وہ ذات جو منفرد شان سے مقام محمود پر جلوہ افروز ہوگی

لِلۡوَاحِدِ الۡفَرۡدِ لَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَلِدِ

اس منفرد یکتا ذات کے سامنے کہ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد۔

یَا مَنۡ تَفَجَّرَتِ الۡاَنۡہَارُ نَابِعَۃً

اے وہ ذات کہ جن کی مبارک انگلیوں سے

مِنۡ اِصۡبَعَیۡہِ فَرَوَّی الۡجَیۡشَ بِالۡمَدَدِ

نہروں کے چشمے پھوٹ پڑے اور پورے لشکر کی مدد کرتے ہوئے اسے خوب سیر فرمایا......

إِنِّیْ إِذَا سَامَنِیْ ضَیْمٌ یُرَوِّعُنِیْ

جب بھی میرا سامنا ظلم سے ہوا اور اس نے مجھے خوف زدہ کر دیا۔

أَقُوْلُ: یَاسَیِّدَ السَّادَاتِ یَا سَنَدِیْ

میں پکارتا ہوں یا سید السادات یا سندی۔

کُنْ لِیْ شَفِیْعًا إِلَی الرَّحْمٰنِ مِنْ زَلَلِیْ

آپ مہربان رب کی بارگاہ میں میری خطاؤں پر میرے شفیع بن جائیں۔

وَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا لَا کَانَ فِیْ خَلَدِیْ

اور مجھ پر وہ احسان فرمائیں جو میرا دل کبھی سوچ بھی نہ سکے۔

وَانْظُرْ بِعَیْنِ الرِّضَا لِیْ دَائِمًا أَبَدًا

اور آپ ہمیشہ ہمیشہ مجھ پر نگاہِ لطف و رضا فرمائیں

وَاسْتُرْ بِفَضْلِكَ تَقْصِیْرِیْ مَدَی الْأَمَدِ

اور اپنے فضل و کرم سے ہمیشہ میری کوتاہیوں پر پردہ پوشی فرمائیں۔

وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِعَفْوٍ مِنْكَ یَشْمَلُنِیْ

اور آپ مجھ پر اپنی بارگاہ سے ایسی نگاہِ شفقت فرمائیں جو میری کوتاہیوں کمزوریوں کو ڈھانپ دے۔

فَإِنَّنِیْ عَنْكَ یَا مَوْلَایَ لَمْ أَحِدِ

بے شک اے میرے آقا آپ کے سوا میں کسی اور کی طرف توجہ نہیں کروں گا۔

إِنِّیْ تَوَسَّلْتُ بِالْمُخْتَارِ أَشْرَفِ مَنْ

بے شک میں نے ایسی مختار ہستی کا وسیلہ پکڑا جو

رَقَی السَّمٰوٰتِ سِرِّ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ

ساتوں آسمانوں پر بسنے والی مخلوق سے بھی زیادہ شرف رکھتے ہیں اور اللہ واحد کا ایک راز ہیں۔

رَبُّ الْجَمَالِ تَعَالَی اللّٰهُ خَالِقُهٗ

تمام حسن کا رب اللہ تعالیٰ اُن کا خالق ہے

فَمِثْلُهٗ فِیْ جَمِیْعِ الْخَلْقِ لَمْ أَجِدِ

پوری مخلوق میں اُن کی مثل میں نے نہیں پایا

خَیْرُ الْخَلَائِقِ اَعْلَی الْمُرْسَلِیْنَ ذُرًی
آپؐ ساری مخلوق سے بہتر اور تمام رسولوں سے مرتبے میں اعلیٰ ہیں۔

ذُخْرُ الْاَنَامِ وَھَادِیْھِمْ اِلَی الرَّشَدِ
مخلوق کے لئے ذخیرہ اور سیدھے راستے کی طرف ان کے ہادی ہیں۔

بِہٖ الْتَجَاْتُ لَعَلَّ اللہَ یَغْفِرُلِیْ
انہیؐ کے وسیلے سے میں نے فریاد کی ہے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے گا۔

ھٰذَا الَّذِیْ ھُوَ فِیْ ظَنِّیْ وَ مُعْتَقَدِیْ
یہی میرا اعتقاد اور گمان ہے۔

فَمَدْحُہٗ لَمْ یَزَلْ دَاْبِیْ مَدٰی عُمُرِیْ
جب تک میری عمر ہے ہمیشہ اُن کی تعریف ہی میرا طریق رہے

وَحُبُّہٗ عِنْدَ رَبِّ الْعَرْشِ مُسْتَنَدِیْ
اور اُن کی محبت ہی عرش کے مالک کے ہاں میرا قابلِ اعتماد سرمایہ ہے۔

عَلَیْہِ اَزْکٰی صَلَاۃٍ لَمْ تَزَلْ اَبَدًا
اُن پر ہمیشہ ہمیشہ اعلیٰ درود ہو

مَعَ السَّلَامِ بِلَا حَصْرٍ وَّلَا عَدَدِ
ساتھ سلام کے بے حد بے حساب

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ اَھْلِ الْمَجْدِ قَاطِبَۃً
اور تمام آلؑ اور اصحابؓ پر جو بڑی فضیلت والے ہیں

بَحْرُ السَّمَاحِ وَاَھْلُ الْجُوْدِ وَالْمَدَدِ
سخاوت وعفو کا اور ایثار و مدد کا منبع ہیں۔

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

قصيدة ورقة ابن نوفل

4

سیدۃ خدیجۃ الکبریٰ ؓ نے جب ورقہ بن نوفل سے نبی پاک ﷺ کی خوبیوں اور صفات کا ذکر کیا تو ورقہ بن نوفل نے اس موقع پر ایک مشہور قصیدہ کہا جس کے منتخب اشعار درج ذیل ہیں۔

لَجَجْتُ وَكُنْتُ فِي الذِّكْرَى لَجُوجًا   لِهَمٍّ طَالَمَا بَعَثَ النَّشِيجَا

وَوَصْفٍ مِنْ خَدِيجَةَ بَعْدَ وَصْفٍ   فَقَدْ طَالَ انْتِظَارِي يَا خَدِيجَا

بِبَطْنِ الْمَكَّتَيْنِ عَلَى رَجَائِي   حَدِيثُكِ أَنْ أَرَى مِنْهُ خُرُوجَا

بِمَا خَبَّرْتِنَا مِنْ قَوْلِ قِسٍّ   مِنَ الرُّهْبَانِ يَكْرَهُ أَنْ يَعُوجَا

بِأَنَّ مُحَمَّدًا سَيَسُودُ فِينَا   وَيَخْصِمُ مَنْ يَكُونُ لَهُ حَجِيجَا

وَيُظْهِرُ فِي الْبِلَادِ ضِيَاءَ نُورٍ   يُقِيمُ بِهِ الْبَرِيَّةَ أَنْ تَمُوجَا

فَيَلْقَى مَنْ يُحَارِبُهُ خَسَارًا   وَيَلْقَى مَنْ يُسَالِمُهُ فُلُوجَا

فَيَا لَيْتِي إِذَا مَا كَانَ ذَاكُمْ   شَهِدْتُ وَأَكْثَرُهُمْ وُلُوجَا

وُلُوجًا فِي الَّذِي كَرِهَتْ قُرَيْشٌ   وَلَوْ عَجَّتْ بِمَكَّتِهَا عَجِيجَا

أُرَجِّي بِالَّذِي كَرِهُوا جَمِيعًا   إِلَى ذِي الْعَرْشِ إِنْ سَفَلُوا عُرُوجَا

وَهَلْ أَمْرُ السَّفَالَةِ غَيْرُ كُفْرٍ   بِمَنْ يَخْتَارُ مِنْ سَمَكَ الْبُرُوجَا

فَإِنْ يَبْقَوْا وَأَبْقَ تَكُنْ أُمُورٌ   يَضِجُّ الْكَافِرُونَ لَهَا ضَجِيجَا

وَإِنْ أَهْلِكْ فَكُلُّ فَتًى سَيَلْقَى   مِنَ الْأَقْدَارِ مُتْلِفَةً حَرُوجَا

☆ میں نے ایک ایسے معاملے کا طویل انتظار کیا کہ جس نے رورو کر گلوگرفتہ ہو کر بیٹھ جانے والے کو بھی مستعد بنا دیا۔ سچ تو یہ ہے کہ میں واعظ و نصیحت کا ہمیشہ ہی منتظر رہا ہوں۔

☆ میں نے حضرت خدیجہؓ سے آپ ﷺ کے بارے میں ایک کے بعد ایک وصف سنا۔ اور میرا انتظار بہت طول کھینچ گیا۔

☆ اے خدیجہؓ مجھے امید ہے کہ تمہاری بات کا ظہور مکہ کے دونوں بطنوں کے درمیان ہوگا۔

☆ میں یہ بات پسند نہیں کرتا کہ قس (ورقہ) اور دوسرے رہبان کی جو بات مجھے بتائی، غلط ہو جائے۔

☆ کیونکہ محمد ﷺ عنقریب ہم میں سردار ہوں گے اور آپ ﷺ کی جانب سے جو شخص بھی بحث کرے گا غالب رہے گا۔

☆ تمام شہروں میں اس نور ہدایت کی روشنی پھیل جائے گی جو خلق خدا کو منتشر ہونے سے بچائے گی اور سیدھا چلائے گی۔

☆ پس جو آپ ﷺ سے جنگ کرے گا نقصان اٹھائے گا اور جو آپ ﷺ کی اطاعت کرے گا اسے فتح نصیب ہوگی۔

☆ کاش! میں بھی اس وقت تک، جب تمہارے سامنے ان واقعات کا ظہور ہوگا زندہ رہوں اور اس دین ہدایت میں داخل ہونے والوں میں شامل ہو جاؤں۔

☆ میں دین میں داخل ہو جاؤں گا جس سے قریش کو کراہت ہوگی اگر چہ وہ

مکہ میں بہت شور وغل کریں گے۔

- ☆ جس چیز سے قریش کرا ہت کریں گے میں اسی چیز سے، مالک عرش کی طرف سرفرازی کا امیدوار ہوں جب انہیں ذلت ہوگی۔
- ☆ کیا اس سے انکار اور کفر سے بڑھ کر بھی کوئی ذلت ہوگی جس نے بلندی کو برجوں کیلئے منتخب کیا۔
- ☆ اگر وہ بھی رہیں تو میں بھی رہوں تو وہ دیکھ لیں گے کہ ایسے ایسے واقعات رونما ہوں گے جن سے کافر حیران و پریشان ہو جائیں گے۔
- ☆ اور اگر میں مر گیا تو خوش خلق جوان مرد، قضا و قدر کے فیصلوں کے مطابق ہلاک ہونے والا اور اس دنیا سے چلے جانے والا ہے۔

قصیدة حضرت ابو طالب ؓ

5

نبی اکرم ﷺ کے عظیم اور شفیق چچا جناب حضرت ابو طالب ؓ نے آپ ﷺ کی پرورش کا حق ادا کر دیا اور کفار کے مقابلہ میں آپ ﷺ کی حمایت میں ہمیشہ آگے موجود رہے۔ جب کبھی حضرت ابو طالب ؓ، نبی پاک ﷺ کو کفار کی دھمکیوں اور ایذا رسانیوں کی طرف متوجہ فرماتے تو آپ ﷺ اپنے شفیق چچا کو ارشاد فرماتے۔

"اگر وہ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے
ہاتھ میں چاند بھی لا کر رکھ دیں تو پھر بھی میں اسلام کی تبلیغ
سے رک نہیں سکتا۔"

جواباً حضرت ابو طالب ؓ فرماتے کہ خدا کی قسم اے بھتیجے میں تمہیں کبھی تنہا نہ چھوڑوں گا اس موقع پر حضرت ابو طالب ؓ نے اشعار بھی ارشاد فرمائے

شعب ابی طالب میں حضرت ابو طالب ؓ نے کافی اشعار ارشاد فرمائے۔ جن میں ایک شعر جس میں حضرت ابو طالب ؓ نبی اکرم ﷺ کی نبوت کا اقرار فرمایا وہ اس طرح ہے۔

الم تعلموا انا وجدنا محمداً

نبیاً کموسیٰ خط فی اول الکتب

(کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہم نے محمد ﷺ کو ایسا نبی پایا ہے کہ حضرت موسیٰ ؑ کی طرح پہلی کتابوں میں آپ ﷺ کا اسم گرامی موجود ہے۔

حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ چونکہ شعر و سخن سے بھی آشنا تھے اس لئے کتب میں آپ کے بے شمار اشعار اور قصائد ملتے ہیں جو آپؓ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں پیش فرمائے ایک طویل قصیدہ سے چند منتخب اشعار قارئین کی نذر۔

وَاللّٰہِ لَنْ یَّصِلُوْا اِلَیْکَ بِجَمْعِھِمْ ۔۔۔ حَتّٰی اُوَسَّدَ فِی التُّرَابِ دَفِیْنَا

خدا کی قسم وہ اپنی جمعیت کے ساتھ تجھ تک ہرگز پہنچ نہیں سکتے ۔۔۔ جب تک مجھے دفن کر کے مٹی میں ٹیک لگا کر لٹا نہ دیا جائے

فَاصْدَعْ بِاَمْرِکَ مَا عَلَیْکَ غَضَاضَۃٌ ۔۔۔ وَاَبْشِرْ وَقَرِّ بِذَاکَ مِنْکَ عُیُوْنًا

تو اپنا کام کئے جا تجھ پر کسی قسم کی تنگی نہیں ہے ۔۔۔ اور خوش رہ، اس کام کے ساتھ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کئے جا

وَدَعَوْتَنِیْ وَزَعَمْتَ اِنَّکَ نَاصِحِیْ ۔۔۔ وَلَقَدْ صَدَقْتَ وَکُنْتَ ثَمَّ اَمِیْنًا

تو نے مجھے دعوت دی اور تیرا خیال ہے کہ تو میرا خیرخواہ ہے ۔۔۔ تو نے سچ کہا، اور پھر تو تو ایک امانت دار (امین) رہ چکا ہے

وَعَرَضْتَ دِیْنًا لَا مُحَالَۃَ اِنَّہٗ ۔۔۔ مِنْ خَیْرِ اَدْیَانِ الْبَرِیَّۃِ دِیْنًا

اور تو نے وہ دین پیش کیا جو یقیناً ۔۔۔ دنیا کے ادیان میں بہترین دین ہے
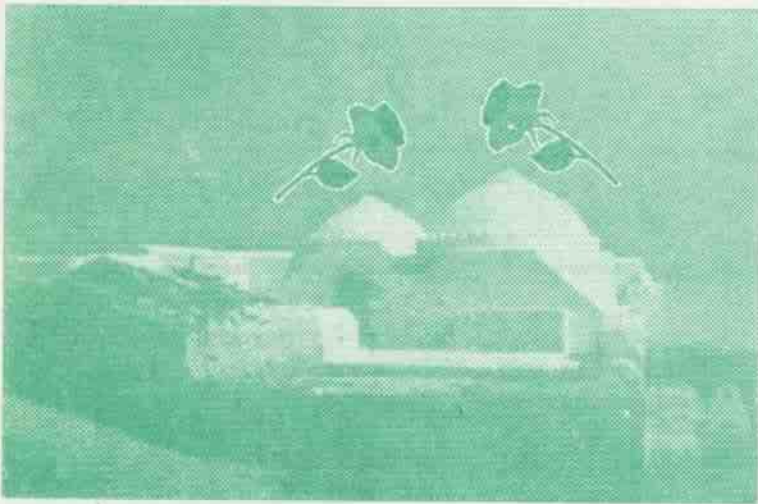
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ اور عظیم و شفیق چچا حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ کے مزارات مبارکہ (مکۃ المکرمۃ)

قصیدۃ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

نعت گوصحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں جو شرف و سعادت اور شہرت سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو نصیب ہوئی وہ کسی اور کے حصہ میں نہ آئی۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی سے پیوستہ ہے عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتیہ شاعری میں آپ کا مقام نہایت ممتاز بلکہ منفرد ہے۔ یہ ہی وہ ہستی ہیں کہ جن کیلئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں منبر رکھواتے اور حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو منبر پر بٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نعت سماعت فرماتے اور پھر ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے اشعار سن کر ان کیلئے درج ذیل الفاظ مبارکہ میں دعا فرمائی۔

اللھم ایدہ بروح القدس

اے اللہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے حسان کی مدد فرما

ان الفاظ مبارکہ سے آپ خود دربار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی قدر و منزلت کا اندازہ لگا سکتے ہیں آپ نے بے شمار قصائد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں ارشاد فرمائے۔ ایک قصیدہ سے منتخب اشعار آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔

أَغَرُّ عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمٌ
یہ وہ ہیں جن پر مہر نبوت چمک رہی ہے
مِنَ اللّٰهِ مَشْهُودٌ يَلُوحُ وَيُشْهَدُ
اللہ کی طرف سے یہ شہادت ہے جو چمکتی ہے اور دیکھی جاتی ہے

وَضَمَّ الْإِلٰهُ اسْمَ النَّبِيِّ إِلَى اسْمِهِ
اللہ نے اپنے نام کے ساتھ نبی کا نام ملا رکھا ہے
إِذْ قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ أَشْهَدُ
جب کہ پانچ وقت مؤذن اشہد کہتا ہے

وَشَقَّ لَهُ مِنِ اسْمِهِ لِيُجِلَّهُ
اللہ نے ان کا نام ان کے اعزاز کیلئے اپنے نام سے مشتق کیا ہے
فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُودٌ وَهٰذَا مُحَمَّدُ
صاحب عرش محمود ہے، اور یہ محمد ہیں

نَبِيٌّ أَتَانَا بَعْدَ يَأْسٍ وَفَتْرَةٍ
یہ ایسے نبی ہیں جو ہمارے پاس ایک خوف اور طویل وقفہ کے بعد آئے ہیں
مِنَ الرُّسْلِ وَالْأَوْثَانُ فِي الْأَرْضِ تُعْبَدُ
اور حال یہ تھا کہ زمین میں بت پوجے جا رہے تھے

فَأَمْسٰى سِرَاجًا مُسْتَنِيرًا وَهَادِيًا
یہ نبی آئے اور روشنی والے چراغ اور رہنما ہو گئے
يَلُوحُ كَمَا لَاحَ الصَّقِيلُ الْمُهَنَّدُ
وہ اس طرح چمکے جیسے صیقل کی ہوئی ہندی تلوار چمکے

وَأَنْذَرَنَا نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً
اور انھوں نے آگ سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی
وَعَلَّمَنَا الْإِسْلَامَ فَاللّٰهَ نَحْمَدُ
اور ہمیں اسلام کی تعلیم دی، ہم اللہ کے شکر گزار ہیں

وَأَنْتَ إِلٰهُ الْخَلْقِ رَبِّي وَخَالِقِي
اے اللہ تو دنیا کا معبود ہے میرا رب اور خالق ہے
بِذٰلِكَ مَا عُمِّرْتُ فِي النَّاسِ أَشْهَدُ
جب تک میں لوگوں میں زندہ رہوں گا اس کی شہادت دیتا رہوں گا

تَعَالَيْتَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا
اے سارے انسانوں کے پروردگار تو ان کے اقوال سے بلند
سِوَاكَ إِلٰهًا أَنْتَ أَعْلٰى وَأَمْجَدُ
اعلیٰ و برتر ہے جو تیرے سوا کسی اور کو معبود بنائیں

لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَاءُ وَالْأَمْرُ كُلُّهُ
تو ہی پیدا کرنے والا نعمت دینے والا اور حاکم مطلق ہے

فَإِيَّاكَ نَسْتَهْدِي وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ
ہم تجھ ہی سے ہدایت چاہتے اور تیری ہی پرستش کرتے ہیں

مدینہ منورہ کے اہم ومشہور شعراء میں ایک قابل ذکر شخصیت حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ بیعت عقبہ میں جن انصار مدینہ نے شرکت فرمائی تھی حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بھی ان میں شامل تھے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ حنین سے واپس تشریف لائے تو اس وقت حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے ایک قصیدہ بارگاہ رسالت میں پیش فرمایا جس کو سن کر آپ نے ارشاد فرمایا۔

لقد شکرک اللہ علی قولک ھذا یا کعب

کہ اے کعب یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہارے اس قول کی قدر فرمائی ہے۔

حضرت کعب ابن مالک رضی اللہ عنہ نے مختلف مواقع پر بے شمار اشعار اور قصائد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں منظوم فرمائے۔ ایک قصیدہ کے چند منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

قضینا من تہامۃ کل ریب   وخیبر ثم اجمعنا السیوفا

نخیرھا و لو نطقت ، لقالت   قواطعھن : دوسًا أو ثقیفا

وانا قد اتینا ھم بزحفٍ   یحیط بسور حصنھم صفوفا

رشید الأمر ذو حکم وعلم   وحلم لم یکن نزق خفیفا

نطیع نبینا و نطیع ربًّا   ھو الرحمان کان بنا رؤوفا

☆ جب تہامہ کی طرف سے ہم فارغ ہو چکے، اب دشمنوں کا وہاں کھٹکا نہیں رہا، اور خیبر سے بھی فارغ ہو چکے۔ پھر ہم نے اپنی تلواروں کو اکٹھا کیا۔

☆ ہم اپنی تلواروں کو اختیار دیئے ہوئے ہیں اگر یہ تلواریں بول سکتیں تو کہتیں کہ اب اس کا نشانہ دوس یا ثقیف ہوں گے

☆ ہم ایک فوج لے کر ان تک پہنچے ہیں۔ ان کے قلعوں کے حصار کو صف بستہ فوج گھیرے ہوئے ہے۔ ان جواں مردوں کے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو کہ دل کے پاک اور صبر کرنے والے ہیں۔

☆ جن کا معاملہ سلجھا ہوا ہے، تدبر، علم اور بردباری والے، اوچھی باتوں اور ہلکے پن سے بہت دور۔

☆ ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتے ہیں اور اپنے رب کی اطاعت کرتے ہیں جو کہ بہت رحم والا ہے اور ہم پر انتہائی شفقت فرمانے والا ہے۔

قصیدة بانت سُعاد

اس قصیدہ مبارکہ کو "لامیہ کعب" اور "بردہ" کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

یہ قصیدہ حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کا ہے۔ جس کو انہوں نے مسجد نبوی ﷺ میں نبی اکرم ﷺ کے سامنے پڑھا آپ ﷺ نے اسے سن کر اتنا پسند فرمایا کہ آپ ﷺ نے صلہ میں حضرت کعب بن زہیر کو اپنے جسم اطہر سے چادر اتار کر عطا فرما دی۔

نبی پاک ﷺ نے دو عظیم شخصیات کو چادریں عطا فرمائیں۔ ایک شخصیت حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کو حالت بیداری میں اور ایک شخصیت حضرت امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو حالت خواب میں۔

قصیدہ بانت سُعاد عربی زبان کے مشہور ترین اور طویل ترین قصائد میں سے ایک ہے۔ اس میں ابتدائی تمہیدی اشعار کے بعد نبی پاک ﷺ کی شان اقدس میں مدح سرائی کی گئی ہے اور صحابہ کرامؓ کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔ اس قصیدہ کے 58 اشعار ہیں۔ پہلا شعر اس طرح ہے۔

بانت سُعاد فقلبی الیوم متبول

متیم اثرھا لم یفد مکبول

اس قصیدہ مبارکہ کے چند نعتیہ اشعار قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

فَقَدْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعْتَذِرًا   وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَقْبُوْلُ

میں اللہ کے رسول کی خدمت میں عذر خواہ ہو کر پہنچا   اور معافی و درگزر تو اللہ کے رسول کے نزدیک پسندیدہ ہے

لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا لَوْ یَقُوْمُ بِهٖ   اَرٰی وَاَسْمَعُ مَا لَوْ یَسْمَعُ الْفِیْلُ

میں اس مقام پر کھڑا تھا کہ اگر وہاں ہاتھی بھی   کھڑا ہوتا وہ ہاتھی وہ دیکھتا اور سنتا جو میں دیکھ اور سن رہا تھا

لَظَلَّ یَرْعَدُ اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ   مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَنْوِیْلُ

تو یقیناً کانپنے لگتا اگر اللہ کے حکم سے   رسول اللہ کی طرف سے جود و سخا اور بخشش و عطا نہ ہوتی

حَتّٰی وَضَعْتُ یَمِیْنِیْ لَا اُنَازِعُهٗ   فِیْ كَفِّ ذِیْ نَقِمَاتٍ قِیْلُهُ الْقِیْلُ

یہاں تک کہ میں نے اپنا داہنا ہاتھ بغیر کسی مناقشے کے   اس ہاتھ میں دے دیا جو کٹنے کی سزا دے سکتا تھا اور جس کا قول قول فیصل تھا

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَسَیْفٌ یُّسْتَضَاءُ بِهٖ

بیشک رسول اللہ وہ سیف ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے

مُهَنَّدٌ مِّنْ سُیُوْفِ اللّٰهِ مَسْلُوْلُ

وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک کھنچی ہوئی تلوار ہیں۔

ماده تاریخ هائے گونا گون بمناسبت طبع و نشر کتاب مستطاب گلدستۂ قصاید نعتیه مبارکه

تالیف منیف افتخار احمد حافظ قونیوی سلمه الله

نور رسول اکرم ﷺ باشد در این محامد
"مسند نشین اقبال، گلدسته قصاید"
۱۴۲۲ هجری قمری

فخر همه عاشقان قونیوی معنوی
"گلدستۂ قصاید، مثنوی مولوی"
۱۴۲۲ هجری قمری

از افتخار احمد است جلوۂ عشق اولیا،
"گلدستۂ قصاید، سرور کل اصفیا"
۱۴۲۲ هجری قمری

هر دم رسد به گوشم، نعت رسول ﷺ قرآن
"پیغام دستۂ گل، قصاید یقین دان"
۲۰۰۱ عیسوی

شاعر که خوش سرودۂ، تاریخ نوریان شد
"گلدستۂ قصاید، پیغام قدسیان" شد
۲۰۰۱ عیسوی

حاج افتخار أحمد روشن گر محافل
"گلدستۂ قصائد، محبوب کعبۂ دل"
۲۰۰۱ عیسوی

حاج افتخار احمد شد نغمه خوان بلبل
"بدر حیا، قصاید، پیغام دستۂ گل"
۲۰۰۱ عیسوی

دکتر محمد حسین تسبیحی رهاؔ

قصیدة جنیة

9

قصیدہ جنیہ ایک عجیب وغریب قصیدہ ہے اور قوم جنات کے ایک بزرگ صحابیؓ رسول ﷺ حضرت عمرؓ کے نعتیہ کلام پر مشتمل ہے۔ جس میں انہوں نے آپ ﷺ کی مدح سرائی کی ہے، اس قصیدہ مبارکہ کی زبان بھی عجیب ہے۔ کہ ایک ہی صورت اور ایک ہی قسم کے اعراب وحروف کے الفاظ جمع کر دیئے گئے ہیں اور یہ بات انسانی قصائد میں کم نظر آتی ہے۔ اکثر الفاظ مشترک اور متحد حروف سے بنائے گئے ہیں اور الفاظ کا اس طرح ہم شکل ہونا اسی زمانے کے جنوں کی زبان تسلیم کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ زبان و بیان کے اعتبار سے یہ قصیدہ ایک محیر العقول نمونہ کلام ہے۔ علاوہ ازیں اس قصیدہ کی ادبی حیثیت بھی بلند ہے۔ عربی کے بقیہ نعتیہ قصائد کی طرح اس قصیدہ مبارکہ کو بھی مقبولیت اور شہرت حاصل ہوئی۔

خواص قصیده جنیة :

اہل عرب کے رواج کے مطابق اس میں اونٹوں اور اونٹنیوں کا بہت ذکر آیا ہے۔ حضرت خواجہ حسن نظامی دہلویؒ فرماتے ہیں کہ حیوانات کی بیماریوں میں اگر اس قصیدہ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے بیمار جانوروں کو پلایا اور ان کے اوپر ڈالا جائے تو انشاء اللہ بیماریاں رفع ہو جائیں گی۔ مردوں اور عورتوں پر کسی جن کے سایہ کی صورت میں اس کا پڑھنا بھی فائدہ مند ہے۔ اسی طرح قوت حافظہ میں اضافہ کیلئے بھی اس کا پڑھنا مفید ہے۔ اس قصیدہ مبارکہ کے چند منتخب اشعار پیش ہیں۔

فَتَعَدَّ وَدَعْ ذِكْرًا لَهُمْ — بَلْ كَيْفَ وَاَنْتَ بِهِمْ نَصَبْ

فَالْخَلْقُ اِلَيْهِ جِمَاعَتُهُمْ — تُحْدٰى بِهِمْ فُسُحٌ نُجُبْ

شُنُخٌ رُخُخٌ مُخُخٌ دُخُخٌ — فُتُخٌ شُمُخٌ جُرُخٌ هُلُبْ

فَاَنِخْ بِنَبِیِّ اِلٰهِ الْخَلْقِ — اَتَتْ بِفَضَائِلِهِ الْكُتُبْ

لِنَبِیٍّ هُدٰى وَنَسِيْجِ تُقٰى — فَبِذَاكَ تَدِيْنُ لَهُ الْعَرَبْ

بِمُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ وَذِی الْخَيْرَاتِ — مَنَازِلُهُ الرُّحُبْ

وَالْحَوْضُ لَهُ الرُّكْنُ مَعًا — وَالْبَيْتُ وَمَكَّةُ وَالْحُجُبْ

نَصْرًا هُزِمَ الْاَحْزَابُ لَهُ — فَتَمَامُ صَنَائِعِهِ الرُّغُبْ

فَهَدَيْتَ فَاَنْتَ جَلَوْتَ عَمًا — وَاَضَاءَ بِذَاكَ لَنَا السَّبَبْ

وَاِلَيْكَ مُحَمَّدُ اِنْبَعَثَتْ — جُوْنٌ بِاَخِشَّتِهَا ثُبَبُوْا

☆ ہٹو اور ان اونٹنیوں اور اونٹنی والوں کا ذکر چھوڑو۔ اے دل! تجھے کیا ہو گیا تو کیوں ان کے مارے دکھی ہے۔

☆ تمام مخلوق کے لوگ گروہ کے گروہ جس کی طرف چلے جا رہے ہیں اور ایسی اونٹنیوں کو حدی پڑھتے ہوئے لئے جاتے ہیں جو چوڑے سینے والی اور منتخب ہیں۔

☆ قد آور ہیں اور مضبوط ہیں، قوت سے بھری ہوئی ہیں۔۔ سیاہ اور بھوری ہیں خشمناک ہیں بلند قد ہیں، سیلاب رواں ہیں، بڑے بڑے بال والی ہیں۔

☆ ٹھہر، ٹھہر، اے مسافر! ٹھہر، قافلہ کے اونٹوں کو بٹھا دے اور پیغمبر خداوندِ عالم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو جن کے فضائل میں بہت سی کتابیں آئیں ہیں۔

☆ وہ جو ہدایت کرنے والا نبی ہے جن کا جامع وجود سراسر تقویٰ کے تاروں سے بھرا ہوا ہے جبھی تو سارا عرب ان کے دین کا جانثار اور ان کے نام کا فدا کار ہے۔

☆ وہ محمد ﷺ جو خدا کی طرف سے مبعوث ہیں تمام خوبیوں کے مالک ہیں اور جن کے مراتب اور مدارج نہایت ہی بلند اور وسیع ہیں۔

☆ حوض کوثر بھی انہیں کا ہے۔ مکہ مکرمہ، رکن و مقام کعبہ اور اس کے پردے، ان سب کا وہی مالک ہے۔

☆ آپ ﷺ کی مدد کیلئے تمام قوموں کے جتھے پسپا کر دیئے گئے۔ اسی محبوب کے سارے کام پیارے ہیں۔

☆ اے ہمارے محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ! آپ نے ہدایت فرما کر اندھوں کی آنکھیں کھول دیں اسی لئے یہ حقیقت اور کامیابی کے راستے روشن ہوئے اور دروازے کھل گئے۔

☆ اے میرے پیارے محمد ﷺ آپ کی ہی خدمت میں اونٹنیاں مع اپنی نکیل باادب بیٹھی ہوئی ہیں۔

یہ قصیدہ مبارکہ عظیم عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ جس کے ہر ہر شعر میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی انتہائی محبت وعقیدت سے کی گئی ہے۔ قصیدہ مبارکہ سے منتخب اشعار محمد عبدالغنی قریشی قادری کی کتاب ''حزب دلائل الخیرات'' سے لئے گئے ہیں۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی رَءُوسِ فَقِیْرِ النَّاسُ
مِنْهُ لِلْخَلْقِ اَمَانٌ بِزَمَانِ الْیَاسُ

درود بھیج اے میرے رب، سردار گروہ آدمیوں کے
کہ انہیں سے لوگوں کو پناہ ہے بیچ زمانے نا امیدی کے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَ فِیْ حَرِّ غَدٍ
کُلَّ مَنْ یَظْمَا یُسْقِیْهِ رَحِیْقَ الْکَاسُ

درود بھیج اے میرے رب اُوپر ان کے جو کل قیامت کی گرمی میں
ہر شخص کو جو پیاسا ہوگا پلائیں گے اس کو شراب خالص کا پیالہ

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ بِرَجَاءِ الْکَرَمِ
خَصَّ مَنْ جَآءَ اِلَیْهِ لِعُمُوْمِ النَّاسِ

درود بھیج اے رب میرے اُوپر ان کے کہ ساتھ امید بخشش کے
خاص کیا انہوں نے اس کو جو آیا ان کے پاس سارے لوگوں میں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی رُوْحِ رَئِیْسِ الرُّسُلِ
نَقْتَدِیْ نَحْنُ عَلٰی اَرْجُلِهٖ بِالرَّاسِ

درود بھیج اے رب میرے اُوپر روح سردار رسولوں کے
کہ پیروی کرتے ہیں ہم اُن کے قدموں کی سر کے بل

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی ذِیْ نِعَمٍ دَائِمَةٍ
اَنْعَمَ الْیَوْمَ عَلَى الْخَلْقِ بِلَا مِقْیَاسِ

درود بھیج اے رب میرے اُوپر صاحب نعمتوں قدیمہ کے
کہ بخشش کی انہوں نے آج کے دن مخلوق پر بے اندازہ

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی ذِیْ کَرَمٍ اُمَّتُهٗ
تَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِی الْحَشْرِ بِلَا وِسْوَاسِ

درود بھیج اے ربّ میرے اُوپر صاحب بخشش کے کہ اُمت اُنکی
داخل ہوگی قیامت کے دن بے کھٹکے

آپ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی نعمان، کنیت ابوحنیفہ اور والد گرامی کا نام ثابت ہے آپ امام الائمہ اور سراج الامہ کے لقب سے بھی مشہور ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ فقہ حنفیہ کے بانی اور ان چار اماموں میں سے امام اعظم کے منصب پر فائز ہوئے کہ جن کہ مذاہب پر جمہور امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم آج تک کاربند ہے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ ہی وہ عظیم شخصیت ہیں کہ جب روضہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہو کر **السلام علیک یا سیدالمرسلین** کہا تو جواب میں **وعلیکم السلام یا امام المسلمین** کے لقب سے نوازے گئے۔

150 ہجری میں آپ نے وصال فرمایا۔ آپ کا انتہائی خوبصورت مزار مبارک بغداد شریف کے ایک مقام "**اعظمیہ**" میں ہے، لکڑی کے ایک خوبصورت کٹہرے میں آپ آرام فرما ہیں اور زائرین ہمہ وقت آپ کی خدمت میں سلام پیش کرنے کیلئے حاضر ہوتے رہتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک کے ساتھ نہایت خوبصورت مسجد بھی بنی ہوئی ہے۔

حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں قصیدہ رقم کیا اسی قصیدہ کے ایک مقام پر آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جہان میں ابوحنیفہ کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور کوئی نہیں

قارئین آپ بھی اس قصیدہ مبارکہ کو پڑھیں اور اپنے دل میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع روشن کریں۔

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُكَ قَاصِدًا ۔ اَرْجُوْ رِضَاكَ وَاحْتَمِیْ بِحِمَاكَ
اے سرداروں کے سردار! میں آپ کے حضور آیا ہوں ۔ آپ کی خوشنودی کا امیدوار، آپ کی پناہ کا طلبگار

وَاللّٰهِ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ اِنَّ لِیْ ۔ قَلْبًا مَشُوْقًا لَا يَرُوْمُ سِوَاكَ
اللہ کی قسم اے بہترین خلائق! میرا دل صرف ۔ آپ کی محبت سے لبریز ہے، وہ آپ کے سوا کسی کا طالب نہیں

اَنْتَ الَّذِیْ لَوْلَاكَ مَا خُلِقَ امْرُءٌ ۔ كَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرٰی لَوْلَاكَ
آپ اگر نہ ہوتے تو پھر کوئی شخص ہرگز پیدا نہ کیا جاتا ۔ اور اگر آپ مقصود نہ ہوتے تو یہ مخلوقات پیدا نہ ہوتیں

اَنْتَ الَّذِیْ لَمَّا تَوَسَّلَ اٰدَمُ ۔ مِنْ زَلَّةٍ بِكَ فَازَ وَهُوَ اَبَاكَ
آپ وہ ہیں کہ جب حضرت آدم نے آپ کا توسل اختیار کیا ۔ اپنی لغزش پر تو کامیاب ہوئے حالانکہ وہ آپ کے جد بزرگوار ہیں

وَبِكَ الْخَلِيْلُ دَعَا فَعَادَتْ نَارُهٗ ۔ بَرْدًا وَّقَدْ خَمَدَتْ بِنُوْرِ سَنَاكَ
اور آپ ہی کے وسیلے سے حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے دعا کی تو ۔ اُن کی آگ سرد ہوگئی، وہ آگ آپ کے نور کی برکت سے بجھ گئی

وَدَعَاكَ اَيُّوْبُ لِضُرٍّ مَسَّهٗ ۔ فَاُزِيْلَ عَنْهُ الضُّرُّ حِيْنَ دَعَاكَ
اور حضرت ایوب نے اپنی بیماری میں آپ کے وسیلے سے دعا کی ۔ تو ان کی دعا مقبول ہوئی اور بیماری دور ہوگئی

وَبِكَ الْمَسِيْحُ اَتٰی بَشِيْرًا مُّخْبِرًا ۔ بِصِفَاتِ حُسْنِكَ مَادِحًا لِعُلَاكَ
اور آپ ہی کے ظہور کی خوشخبری لے کر حضرت مسیح آئے ۔ انہوں نے آپ کے حسن و جمال کی مدح و ثنا کی اور آپ کے رتبہ بلند کی خبر دی

وَكَذَاكَ مُوْسٰی لَمْ يَزَلْ مُتَوَسِّلًا ۔ بِكَ فِی الْقِيٰمَةِ مُحْتَمِیْ بِحِمَاكَ
اور اسی طرح حضرت موسیٰ بھی آپ کا وسیلہ اختیار کرتے رہے ۔ اور قیامت میں بھی آپ ہی کی حمایت کے طالب ہوں گے

وَهُوْدُ وَ يُوْنُسُ مِنْ بَهَاكَ تَجَمَّلَا — وَجَمَالُ يُوْسُفَ مِنْ ضِيَاءِ سَنَاكَ
اور حضرت ہُودؑ اور حضرت یُونسؑ نے بھی آپ ہی کے حُسن سے زینت پائی — اور حضرت یُوسفؑ کا جمال بھی آپ ہی کے جمال باصفا کا پرتو تھا

قَدْ فُقْتَ يَا طٰهٰ جَمِيْعَ الْاَنْبِيَاءِ — طُرًّا فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ اَسْرَاكَ
اے طٰہٰ لقب! آپ کو تمام انبیاء پر برتری حاصل ہوئی — پاک ہے وہ جس نے ایک رات کو اپنے ملکوت کی سیر کرائی

وَاللهِ يَا يٰسِيْنُ مِثْلُكَ لَمْ يَكُنْ — فِي الْعٰلَمِيْنَ وَحَقِّ مَنْ اَنْبَاكَ
خدا کی قسم اے یٰسین لقب! آپ جیسا تو تمام مخلوق میں — نہ کوئی ہوا ہے نہ ہوگا، قسم ہے اُسی کی جس نے آپ کو سربلند کیا

عَنْ وَصْفِكَ الشُّعَرَاءُ يَا مُدَّثِّرُ — عَجَزُوْا وَكَلُّوْا مِنْ صِفَاتِ عُلَاكَ
اے کملی والے! آپ کے اوصاف جمیلہ بیان کرنے سے بڑے بڑے شعراء — عاجز رہ گئے، آپ کے اوصاف عالیہ کے سامنے زبانیں بند ہو جاتی ہیں

بِكَ لِيْ قُلَيْبٌ مُغْرَمٌ يَا سَيِّدِيْ — وَحُشَاشَةٌ مَحْشُوَّةٌ بِهَوَاكَ
میرے سرکار! میرا حقیر دل آپ ہی کا شیدا ہے — اور میرے اندر تو آپ ہی کی محبت بھری ہوئی ہے

يَا اَكْرَمَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَنْزَ الْوَرٰى — جُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَاَرْضِنِيْ بِرِضَاكَ
اے تمام موجودات سے بزرگ و برتر! اے حاصلِ کائنات! — مجھے اپنی بخشش و عطا سے نوازیے اور اپنی خوشنودی کی مسرت بخشیے

اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ — لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ فِي الْاَنَامِ سِوَاكَ
میں آپ کے جود و کرم کا دل سے طلبگار ہوں، کہ — اس جہان میں ابو حنیفہ کے لئے آپ کے سوا اور کوئی نہیں ہے

صَلّٰى عَلَيْكَ اللهُ يَا عَلَمَ الْهُدٰى
اے ہدایت کے علمِ سربلند! مشتاقانِ زیارت کے شوقِ بے حد

مَا حَنَّ مُشْتَاقٌ اِلٰى مَثْوَاكَ
کے مطابق، قیامت تک اللہ کا درود و سلام آپ پر نازل ہوتا رہے

قصيدة ابو العتائية

آپ کا پورا نام ابو العتائیہ اسماعیل القاسم ہے آپ دور بنو عباس کے ایک نامور شاعر ہو گزرے ہیں۔ آپ نے بھی نعتیہ اشعار پر مشتمل کافی قصائد رقم کئے۔ ایک قصیدہ سے منتخب اشعار پیش ہیں۔

سلام علی قبر النبی محمد ﷺ — نبی الهدی والمصطفیٰ والموئد
نبی هدانا الله بعد ضلالة — به، لم نکن لولا هداه لنهتدی
فکان رسول الله ﷺ مفتاح رحمة — من الله اهداها لکل موحد
وکان رسول الله ﷺ افضل من مشی — علی الارض، الا انه لم یخلد
شهدت علی ان لا نبوه بعده — وان لیس حی بعده بمخلد

☆ سرورِ عالم، ہادیٔ رسل محمد مصطفیٰ ﷺ کی قبر مبارک پر سلام ہو۔

☆ اس نبی ﷺ پر سلام جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں گمراہی سے نکالا اور اگر آپ ﷺ تشریف نہ لاتے تو ہم کبھی ہدایت یافتہ نہ ہوتے۔

☆ رسول اللہ ﷺ رحمت الٰہی کی کنجی ہیں۔ وہ کنجی جو جو ہر صاحب ایمان موحد کو عطا کی گئی ہے۔

☆ روئے زمین پر آپ ﷺ سب سے برگزیدہ اور افضل ہیں۔ لیکن آپ ﷺ بھی اس فانی دنیا میں ہمیشہ رہنے کیلئے نہ تشریف لائے تھے۔

☆ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اور اس زمین پر کوئی ذی روح باقی رہنے والی نہیں ہے۔

قصائد بوصیریه

مشہورزمانہ ''**قصیدہ بردہ شریف**'' کے مصنف **حضرت امام شیخ شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید البوصیری** رحمۃ اللہ علیہ ساتویں صدی ہجری کے ایک عظیم شاعر اور سلسلہ شاذلیہ کے ایک صاحب نسبت و اجازت صوفی بزرگ ہو گزرے ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ''**دلاص**'' میں اور پرورش ''**بوصیر**'' میں ہوئی اسی نسبت سے آپ رحمۃ اللہ علیہ دلاصی اور بوصیری بھی کہلاتے ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے نعتیہ ادب میں ایک اہم مقام حاصل کیا۔ حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے 30 سے زائد قصائد ہیں ان میں 15 قصائد ایسے ہیں کہ جن میں خصوصی طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی کی گئی ہے۔ چند قصائد کا تذکرہ اور ان کا انتخاب پیش خدمت ہے۔

حضرت امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا وصال 695یا696 ہجری میں ہوا اور مصر کے ایک ساحلی شہر اسکندریہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک اس وقت بھی اپنے فیوض و برکات سے زائرین کو مستفیض کر رہا ہے۔

مزار مبارک حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

قصیدة بردة المدیح

اس کا اصل نام ''**الکوکب الدریہ فی مدح خیر البریۃ** صلی اللہ علیہ وسلم'' ہے لیکن یہ ''**بردۃ المدیح**'' اور ''**قصیدہ بردہ شریف**'' کے نام سے مشہور ہوا۔ اس کا چرچا عالم عرب میں ہی نہیں بلکہ تمام عالم اسلام کے اطراف و اکناف بھی اس کی خوشبو سے مہک رہے ہیں۔ شاید ہی کوئی ایسا ملک، شہر یا قصبہ ہو کہ جس میں یہ بابرکت قصیدہ نہ پڑھا جاتا ہو اس قصیدہ مبارکہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی کی گئی ہے۔ اس کے متعلق حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ خود فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ پر فالج کا شدید حملہ ہوا کافی علاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ انتہائی مایوسی کے عالم میں میرے دل میں خیال آیا کہ آقائے نامدار جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں کیوں نہ ایک قصیدہ رقم کروں، قصیدہ جب مکمل ہو گیا تو ایک رات خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں قصیدہ پڑھتے پڑھتے اس شعر پر پہنچا

کم ابرأت وصبا باللمس راحته
واطلقت اربا من ربقة اللمم

جب چھوا دست مبارک ہو گئی کامل شفا
اور شفا پائی جنوں سے اکثروں نے از کرم

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے جسم پر پھیرا اور پھر صلہ میں مجھے ایک **برد یمانی** (یمنی چادر) عطا فرمائی صبح جب بیدار ہوا تو خود کو بالکل صحیح اور سالم پایا۔ اور جسم پر وہ چادر مبارک بھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں عطا فرمائی تھی، موجود تھی۔

یہ قصیدہ مبارکہ اپنی بلند مقامی میں اس طرح بھی خوش نصیب ہے کہ اس کے اشعار مبارکہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے گنبدوں میں تحریر ہوئے اس قصیدہ کی 10 فصلیں ہیں۔ ہر فصل میں سے ایک ایک شعر کا انتخاب پیش خدمت ہے۔

أمن تذكر جيران بذي سلم
مزجت دمعا جرى من مقلة بدم

کیا تمہیں یاد آگئے ہمسایگانِ ذی سلم — خون کے آنسو جو آنکھوں سے رواں ہیں دمبدم

من لي برد جماح من غوايتها
كما يرد جماح الخيل باللجم

کون ہے جو نفسِ سرکش کو مرے یوں پھیر دے — روکتے ہیں جیسے گھوڑوں کی لگاموں سے ہم

محمد سيد الكونين والثقلين
والفريقين من عرب ومن عجم

یا محمد دو جہاں کے آپ ہی سردار ہیں — شاہِ جن و انس بھی اور سیدِ عرب و عجم

أبان مولده عن طيب عنصره
يا طيب مبتدأ منه ومختتم

ہو گئیں ظاہر ولادت سے سب انکی خوبیاں — پاک اُن کی ابتداء بھی پاک اُن کا مختتم

نبذا به بعد تسبيح ببطنهما
نبذ المسبح من أحشاء ملتقم

لے کے نام اللہ کا پھینکا جو کنکر آپ نے — حضرت یونس کو اگلے جیسے ماہی کا شکم

دعني ووصفي آيات له ظهرت
ظهور نار القرى ليلا على علم

چھوڑ دے مجھ کو بیان کرنے نبی کے معجزات — جو ہے شب میں مثلِ مہمانی کی آگ اوپر علم

سريت من حرم ليلا إلى حرم
كما سرى البدر في داج من الظلم

بدرِ کامل جس طرح سے رات میں کرتا ہے سیر — مکے سے اقصیٰ گئے معراج میں شاہِ امم

كفاك بالعلم في الأمي معجزة
في الجاهلية والتأديب في اليتم

ہو کے اُمی تھے وہ عالم ہے یہ کافی معجزہ — جاہلیت اور یتیمی میں ادیبِ ذی حکم

ولن يفوت الغنى منه يدا تربت
إن الحيا ينبت الأزهار في الأكم

آپ کے دستِ کرم سے پائیں گے محتاج فیض — جس طرح گلزار ٹیلوں کو کرے ابرِ کرم

يا أكرم الخلق ما لي من ألوذ به
سواك عند حلول الحادث العمم

اے مکرم تر جہاں سے جز ترے میرا ہے کون — حادثاتِ عام میں جب گھیر لیں رنج و الم

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ

14 القصيدة المحمدية

یہ قصیدہ مبارکہ بھی امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور 16 اشعار پر مشتمل ہے نہایت جامع قصیدہ ہے اس قصیدہ کے ہر مصرعہ کی ابتداء حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم ذاتی "**محمد** صلی اللہ علیہ وسلم" سے ہوتی ہے۔اس قصیدہ مبارکہ کے بھی چند منتخب اشعار پیش ہیں۔

مُحَمَّدٌ اَشْرَفُ الْاَعْرَابِ وَالْعَجَمِ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰی قَدَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عربیوں و عجمیوں سے افضل ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم قدموں پر چلنے والوں میں سب سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوْفِ جَامِعُهٗ
مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم وسیع جامع سخاوت والے ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم احسان وکرم والے ہیں

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللّٰهِ قَاطِبَةً
مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْاَقْوَالِ وَالْكَلِمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے تمام رسولوں کے تاج ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب اقوال اور کلمات میں سچے ہیں

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ الْمِيْثَاقِ حَافِظُهٗ
مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم میثاق پر ثابت قدم اور اس کے محافظ ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پاکیزہ اخلاق وعادات والے ہیں

مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُوْ شَرَفٍ
مُحَمَّدٌ مَّعْدِنُ الْاِنْعَامِ وَالْحِكَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عدل کے ساتھ فیصلہ فرمانے والے بزرگی والے ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم انعام اور حکمتوں کی کان ہیں

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهُ رُوحٌ لِّاَنْفُسِنَا
مُحَمَّدٌ شُكْرُهُ فَرْضٌ عَلَى الْاُمَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہماری جانوں کی راحت ہے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا شکر تمام اُمتوں پر فرض ہے

مُحَمَّدٌ يَوْمَ بَعْثِ النَّاسِ شَافِعُنَا
مُحَمَّدٌ نُوْرُهُ الْهَادِیْ مِنَ الظُّلَمِ

لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہماری شفاعت فرمانے والے ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نور ہمیں تاریکیوں سے ہدایت دینے والا ہے

مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لِلّٰهِ ذُوْهِمَمٍ
مُحَمَّدٌ خَاتَمٌ لِّلرُّسُلِ كُلِّهِمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے لئے قائم ہمتوں والے ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام رسولوں کے خاتم ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

15 القصیدہ الہمزیة

یہ قصیدہ حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے طویل ترین قصائد میں سے ایک ہے۔اِس قصیدہ میں بھی حضور نبی اکرم ﷺ اور دیگر انبیاء کے درمیان خوبصورت موازنہ، آپ ﷺ کے معجزات مبارکہ، مدح اہل بیت ومدح صحابہ کے علاوہ بے شمار موضوعات کا ذکر پایا جاتا ہے۔اس قصیدہ کے بھی چند منتخب اشعار پیش ہیں۔

كيف ترقى رقيتك الانبياء — يا سماء ما طاولتها سماء
رحمة كله و حزم و عزم — ووقار و عصمة وحياء
لا تحل البأساء منه عرى — الصبر ولا تستخفه السرا
كرمت نفسه فما يخطر السو — على قلبه ولا الفحشاء
وسع العالمين علماً و حلماً — فهو بحر لم تعيه الاعياء

☆ آپ ﷺ کی بلندی کو انبیاء کہاں پہنچ سکتے ہیں۔اے وہ آسمان جس کا بلندی میں کوئی آسمان مقابلہ نہیں کرسکتا۔
☆ آپ ﷺ سراپا رحمت ہیں،قوت فیصلہ اور قوت ارادہ کے بادشاہ ہیں۔
آپ ﷺ ،وقار، پاک دامنی اور شرم وحیا کے مکمل نمونہ ہیں۔
☆ مصیبتیں آپ ﷺ کے صبر کی کسی کڑی کو توڑ نہیں سکتی تھیں۔اور مسرتیں آپ ﷺ کو آپے سے باہر نہیں کرسکتی تھیں۔
☆ آپ ﷺ کا نفس مبارک وہ نفس بلند تھا کہ جس پر برائی کا سایہ بھی نہیں پڑسکتا تھا۔
☆ سارے عالم کو آپ ﷺ نے اپنے علم و بردباری سے سیراب کردیا۔آپ ﷺ ایک سمندر تھے جس کو کوئی وزنی سے وزنی شے بھی عاجز نہیں کرسکتی۔

قصيدة أطيب النغم

16

یہ نعتیہ قصیدہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کا ہے۔ نعتیہ قصائد میں یہ ایک طویل ترین قصیدہ ہے۔ منتخب اشعار درج ذیل ہیں۔

۱	كانّ نجومًا او مضت فى الغياهب	عيون الافاعى اوروُس العقارب
۲	اذا كان قلب المرء فى الامرخا شرًا	فاضيق من تسعين رحب لسباسب
۳	وتشغلنى عنى وعن كل راحتى	مصائبُ تقفومثلها من مصائب
۴	اذا ما اتانى ازمة مُد لهمّةٌ	تحيط بنفسى من جميع جوانبى
۵	تطلّبت هل من ناصرٍاو مساعدٍ؟	الوذبه من خوف سوء العواقب
۶	فلست ارٰى الّا الحبيب محمّدًا	رسول الله الخلق جمّ المناقب
۷	ومعتصم المكروب فى كل غمرة	ومنتجع الغفران من كل تائب
۸	ملاذُعباد الله ملجأ خوفهم	اذا جاء يومٌ فيه شيب الذّوائب
۹	اذا ما اتوا نوحًا ومُوسٰى واٰدمًا	وقد هالهم مصاعب تلك المصاعب
۱۰	هناك رسول الله ينحو لربّه	شفيعًا وفتاحًا لباب المواهب
۱۱	فيرجع مسرورًا بنيل طلابه	اصاب من الرّحمٰن اعلى المراتب
۱۲	سلالة اسماعيل والعرق نازع	واشرف بيتٍ من لوى بن غالب
۱۳	بشارة عيسٰى والّذى عنه عبّروا	لشدّة باس بالضّحوك المحارب

۱۔ تاریک شب میں تارے چمکتے ہوئے ایسے لگتے ہیں جیسے اژدھوں کی آنکھیں ہوں یا بچھوؤں کے سر۔

۲۔ اگر مصیبت میں کسی کا دل بیٹھ جائے تو بیشمار صحرا اور بیابان بھی سامنے ہوں جب بھی اس کو تنگ معلوم ہوتے ہیں۔

۳۔ پے در پے مصائب ایسے پڑے جس نے مجھے خود اپنی ذات سے اور ہر راحت و آرام سے بے نیاز کر دیا۔

۴۔ جب بھی مجھ پر ایسی افتاد پڑی جس نے ہر طرف سے مجھے دبوچ لیا

۵۔ اور میں نے تلاش کیا کہ کوئی ایسا معاون یا مددگار جس کے دامن میں پناہ لوں اور خوف انجام سے بچ سکوں۔

۶۔ تو مجھے سوائے حبیب کبریاء محمد مصطفیٰ ﷺ کے علاوہ اور کوئی نظر نہیں آتا۔ وہ رب تعالیٰ کے رسول برگزیدہ اوصاف کے حامل ہیں۔

۷۔ اور وہ جو ہر آفت رسیدہ کی کٹھن گھڑیوں میں پشت پناہی کرتے ہیں اور ہر توبہ کرنے والے کیلئے مغفرت کا سر سبز باغ ہیں۔

۸۔ اس پریشانی والے دن جس کی دہشت سے سیاہ بال یکا یک سفید ہو جائیں گے اس وقت ڈر سے کانپتے ہوئے بندگان خدا کیلئے صرف اور صرف آپ ﷺ ہی ملجاء وماویٰ اور آخری سہارا ہوں گے۔

۹۔ جب وہ دن آئے گا کہ جب سارے انسان حضرت نوحؑ کے پاس جائیں گے حضرت موسیٰؑ اور حضرت آدمؑ سے مدد مانگیں گے تو اس روز یہ سب کے سب بھی اس کٹھن گھڑی کی مشکلوں سے لرزاں اور خائف ہوں گے۔

۱۰۔ اس موقع پر صرف رسول اللہ ﷺ ہی ہوں گے جو اپنے رب کی طرف متوجہ ہوں گے شفاعت کریں گے اور بخششوں کے دروازے کھلوائیں گے۔

۱۱۔ پھر وہاں سے اپنی مراد پا کر خوش خوش لوٹیں گے اور خدائے رحمٰن و رحیم کی طرف سے بلند مرتبہ پر فائز ہوں گے۔

۱۲۔ آپ ﷺ حضرت اسماعیل کے خانوادہ سے ہیں اور خاندان کا بڑا گہرا اثر ہوتا ہے۔ آپ ﷺ لوی ابن غالب کی نسل میں سب سے بڑے اور شریف گھرانے کے فرزند ہیں۔

۱۳۔ آپ ﷺ وہی ہیں کہ جن کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی اور جن کی یہ علامت بتائی کہ وہ بہادر ہوں گے اور میدان وفا میں بھی مسرور ہوں گے۔
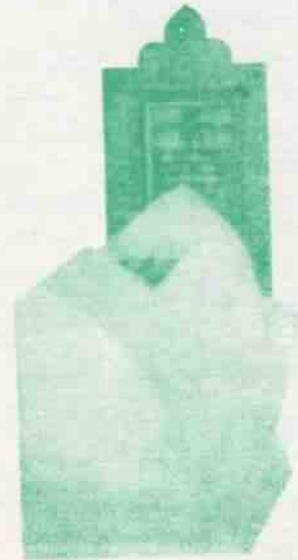
مزار مبارک
حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ
محدث دہلوی

یہ ایک نہایت مقبول و معروف نعتیہ قصیدہ ہے لیکن اس کے مؤلف غیر معروف ہیں۔ کتاب "**المجمعة الكبرىٰ فى قصائد الفخرى**" جس کے مؤلف **محمد جار الله السمهودى** رحمۃ اللہ علیہ ہیں ان کے مطابق یہ قصیدہ **قاضى محمد الحنفى المعصومى** رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

الصبح بدا من طلعته — **والليل دجا من وفرته**
صبح ظاہر ہوئی آپ ﷺ کی پیشانی سے — اور رات روشن ہوئی آپ ﷺ کی زلفوں سے

فاق الرسلا فضلاً و علا — **اهدى السبلا لدلالته**
افضلیت لے گئے پیغمبروں سے بزرگی اور بندگی میں — سیدھے ہو گئے رستے آپ ﷺ کے دکھانے سے

كنز الكرم مولى النعم — **هادى الأمم لشريعته**
آپ خزانہ بخشش اور صاحب نعمت ہیں — ہدایت دکھانے والے امت کے اپنی شریعت کیلئے

ازكى النسب اعلى الحسب — **كل العرب فى خدمته**
بہت پاکیزہ نسب والے بلند خاندان والے — تمام عرب آپ ﷺ کی خدمت میں ہے

سعت الشجر نطق الحجر — **شق القمر باشارته**
درخت آئے اور پتھروں نے آپ ﷺ سے کلام کیا — چاند آپ ﷺ کے اشارے سے شق ہو گیا

جبريل اتى ليلة اسرى — **والرب دعاه لحضرته**
شب معراج میں جبریلؑ تشریف لائے — اور پروردگار نے آپ ﷺ کو بلایا اپنے سامنے

نال الشرفا والله عفا — **عما سلفا من امته**
پہنچے بزرگیوں کو اور اللہ نے معاف کیا — وہ گناہ جو ان کی امت سے ہوئے

فمحمدنا ﷺ هو سيدنا — **فالعز لنا لاجابته**
پس محمد ﷺ ہمارے سردار ہیں — پس عزت ہے ہمارے لئے ان کی مقبولیت سے

قصیدہ حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ

درود و سلام کے موضوع پر لکھی جانے والی شاید ہی کوئی کتاب ایسی ہوگی کہ جس کا اصل ماٗخذ حضرت علامہ یوسف النبھانی رحمۃ اللہ علیہ کی درود پاک پر لکھی ہوئی کتابیں، بالخصوص "**افضل الصلوات علی سید السادات** ﷺ" اور "**سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین** ﷺ" نہ ہو۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ بیسویں صدی عیسوی کی ایک عظیم روحانی شخصیت ہو گزرے ہیں۔ آپ نے مسلمانوں کی عظمت رفتہ کو واپس لانے اور ان کے دلوں میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی شمع روشن کرنے کیلئے اپنی زندگی وقف کردی تھی۔ آپ کے علمی و عملی کمالات کا شہرہ دور دور تک پہنچا ہوا تھا۔ آپ کی تصانیف اکناف و اطراف میں پھیلنے لگیں۔ آپ انتہائی عبادت گزار، ذکر اللہ اور ذکر رسول ﷺ میں کبھی کوتاہی نہ کرتے۔ آپ نے عشق رسول ﷺ سے لبریز بے شمار کتب تالیف فرمائیں۔ صرف برکت کیلئے یہاں پانچ کتابوں کا ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ **جواھر البحار فی فضائل نبی المختار** ﷺ (یہ فضائل نبی اکرم ﷺ کا عظیم الشان مجموعہ ہے)

۲۔ **افضل الصلوات علی سید السادات** ﷺ (درود وسلام پر مشتمل ایک عظیم شاہکار ہے)

۳۔ **سعادۃ الدارین فی الصلوات علی سید الکونین** ﷺ (یہ کتاب درود وسلام کا ایک بہترین خزانہ ہے۔ اس کے آخر میں قصائد نبویہ بھی درج ہیں۔

۴۔ **المجموعه النبهانیه فی المدائح النبویه** ﷺ (یہ چار ضخیم کتب پر مشتمل قصائد نبویہ کا مجموعہ ہے)

۵۔ **جامع کرامات اولیاء** (اس میں بے شمار اولیاء و اصفیاء کے حالات درج ہیں)

حضرت علامہ یوسف النبہانی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک طویل ترین نعتیہ قصیدہ سے چند منتخب اشعار بغیر اردو ترجمہ قارئین کی نذر ہیں۔

18 قصيدة سعادة المعاد

يا سيد الرسل يا من لايزال به ۔۔۔ لكل صعب باذن الله تسهيل

وأن احمد خير الرسل رحمته ۔۔۔ للعالمين ففيها الكل مشمول

من نوره خلق الله الورى فسرى ۔۔۔ لآدم وبعبد الله موصول

كم من دلائل جاءت فی نبوته ۔۔۔ ان النهار لشمس الافق مدلول

كتابه معجز للخلق قد خضعت ۔۔۔ له الاقاويل منهم والمقاويل

فكم تضمن من آلاف معجزه ۔۔۔ تفسيرها ماله فی الناس تاويل

سرى الى العرش بعد القدس ثم اتى ۔۔۔ الى البطاح وستر الليل مسدول

وفی القيامة تبدو شمس رتبته ۔۔۔ كأنها فوق هام الخلق اكليل

مقامه ثم محمود وفی يده ۔۔۔ فوق الجميع لواء الحمد محمول

هذا هو الجود ضيف الله خص به ۔۔۔ محمد ولكل الخلق تطفيل

واعطف على فانى مذنب و جل ۔۔۔ فی الخير لا عامل منی و معمول

مالی سواك كفيل يوم يطلبنی ۔۔۔ اهل الديون فقل لی انت مكفول

عليك ازكى صلاة الله وهی لنا

مسك الختام بها للخير تكميل

قصائد احمد شوقی

مصر کے عظیم شاعر احمد شوقی رحمۃ اللہ علیہ کا جدید عربی شاعری میں ایک منفرد اور بلند مقام ہے۔ احمد شوقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں بے شمار قصائد رقم کیے۔ چند مشہور قصائد کا مختصر تعارف پیش ہے۔

﴿نہج البردہ﴾

یہ سب سے پہلا قصیدہ ہے، جس کو احمد شوقی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ ﷺ کی شان میں رقم کیا۔ شوقی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ قصیدہ حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے مشہور زمانہ قصیدہ بردہ کی نہج پر تحریر کیا اس قصیدہ کا شمار بھی طویل ترین قصائد میں ہوتا ہے۔

﴿ذکری المولد الأولی﴾

نبی اکرم ﷺ کی شان میں احمد شوقی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قصیدہ میلاد النبی ﷺ کا ذکر اول قصیدہ کہلاتا ہے جو 199 اشعار پر مشتمل ہے۔

﴿ذکر المولد الثانیہ﴾

یہ تیسرا نعتیہ قصیدہ میلاد النبی ﷺ کا ذکر ثانی قصیدہ کہلاتا ہے یہ 71 اشعار پر مشتمل ہے۔

﴿ولد الهدیٰ "یا" الهمزیه النبویه ﷺ﴾

یہ چوتھا قصیدہ جس کو احمد شوقی رحمۃ اللہ علیہ نے بارگاہ رسالت میں پیش کیا۔ اس قصیدہ مبارکہ سے چند منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

۱ وُلِدَ الهُدیٰ فالکائناتُ ضیاءُ ۔۔۔ وفمُ الزمانِ تبسُّمٌ وثناءُ

۲ الرُّوحُ والملأُ الملائکُ حولَه ۔۔۔ للدِّینِ والدُّنیا بهِ بُشَراءُ

۳ والعرشُ یزهو والحظیرةُ تزدهی ۔۔۔ والمنتهی والسِّدرةُ العصماءُ

۴ وحدیقةُ الفرقانِ ضاحکةُ الرُّبا ۔۔۔ بالتُّرجمانِ شذیَّةٌ غنّاءُ

۵ والوحیُ یقطُرُ سلسلاً من سلسلٍ ۔۔۔ واللوحُ والقلمُ البدیعُ رُواءُ

۶ نُظِمَتْ أسامی الرُّسْلِ فهی صحیفةٌ ۔۔۔ فی اللوحِ واسمُ (محمدٍ) طغراءُ

۱۔ سرچشمۂ ہدایت پیدا ہو گئے، کائنات میں روشنی پھیل گئی، زمانہ کے ہونٹ پر تبسم اور حمد باری ہے۔
۲۔ روح القدس، فرشتے (ملاء اعلیٰ) ان کے اردگرد، دین و دنیا کی سرفرازی کی نویدیں دینے والے ہیں۔
۳۔ عرش بریں دمک رہا ہے۔ حظیرۃ القدس، سدرۃ المنتہیٰ (جو اپنی نشانی میں ممتاز ہے) سب جگمگا رہے ہیں۔
۴۔ گلشن فرقان کی پگڈنڈیاں خنداں ہیں، شاداب و سرسبز ہیں (اپنے) ترجمان (کی آمد) پر۔
۵۔ وحی کی دم بدم بارش ہو رہی ہے، انوکھی شان والے لوح و قلم کی رونق دوبالا ہو گئی ہے۔
۶۔ پیغمبروں کے اسمائے گرامی خوبصورتی کے ساتھ لوح پر جوڑے گئے ہیں جن سے ایک چوکھٹا تیار ہو گیا ہے، اور اس کے وسط میں اسم محمد طغریٰ ہے۔

قصیدة السید محمد امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت السید محمد امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار اولیاء مکہ مکرمہ میں ہوتا ہے۔آپ کا سلسلہ نسب سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت مکہ مکرمہ میں 1327ھ اور وفات محرم الحرام 1404ھ مکہ مکرمہ میں ہوئی۔اور جنت المعلیٰ (مقبرہ المعلاہ) میں سیدۃ خدیجۃ الکبریٰ کے مزار پرانوار سے 30 میٹر کے فاصلہ پر آپ رحمۃ اللہ علیہ آرام فرما ہیں۔

ڈاکٹر محمود فیضانی ،سید محمد امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ عالم عرب میں نحو کے بہت بڑے عالم تھے۔ایک طویل عرصہ تک محکمہ تعلیم کے مختلف مدارس میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ہر روز نماز مغرب کے بعد حرم شریف مکہ مکرمہ میں نحو کا درس دیا کرتے تھے،درس کے علاوہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کم گو تھے۔اور آخری عمر میں درس بھی ترک کر دیا تھا۔اور گوشہ نشین ہو کر عبادت و مراقبہ میں مصروف رہا کرتے۔

ڈاکٹر محمود فیضانی ، السید امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی وابستہ یادوں کا ذکر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی حادثہ میں میری ٹانگ ٹوٹ گئی۔جس پر سید امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ نے انتہائی افسوس کا اظہار کیا اور کئی بار اپنے بھتیجے محمد سعید کتبی کو میری عیادت کیلئے بھیجا۔

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ

السید محمد امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ شعر و سخن کے میدان میں بھی پیچھے نہ تھے۔لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ کا تمام کا تمام کلام عشق رسول ﷺ کیلئے مخصوص تھا۔آپ کا دیوان بنام **نفح الطيب فى مدح الحبيب** ﷺ شائع ہو چکا ہے۔اس میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اکثر قصائد جو میسر ہو سکے موجود ہیں۔ایک قصیدہ سے چند منتخب اشعار بغیر اردو ترجمہ کے پیش ہیں۔

يا رسول الله جئنا زائرين   يا رسول الله جئنا قاصدين
شرف الدهر وذكرى الخالدين   وقفة فى باب خير المرسلين
سيد الخلق نبى الانبياء   خاتم الرسل امام المتقين
يا رسول الله انت المصطفى   من بنى آدم بين المخلصين
انت سر الله والنور الذى   سار موسى نحوه فى طور سين
يا أبا الزهرا، قد حدثتنا   عن مدى المعراج فى الليل الكنين
قاب قوسين و ادنى مستوى   كنت فيه لترى عين اليقين
يا رسول الله جاهدت العدا   فاتاك النصر والفتح المبين
وملأت الأرض نورا وهدى   وسلاما ووئاما فى سنين
يا رسوله الله انت المرتجى   يوم يأتى الناس ما للظالمين
يا رسو ل الله كن لى شافعا   انت ذخرى يا شفيع المذنبين
وسلام وتحيات على   قبرك المقصود كهف الزائرين
وعلى واصحاب والآل الألى   خلقوا اول يوم طاهرين
وعلى الأتباع من أحبابهم   وعلى كل العباد الصالحين
وعلى القطب ومن دار بهم   وعلينا يا الهى اجمعين

قصائد غوثیہ

سرکار غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ
نظر کرم خدارا

خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ اقدس میں اپنا ہدیہ عقیدت اس طرح پیش فرماتے ہیں کہ

یا غوثِ معظم نورِ ھدیٰ مختارِ نبی ﷺ مختارِ خدا

سلطانِ دو عالم قطبِ علیٰ حیران ز جلالت ارض و سما۔

(اے غوث پاک رضی اللہ عنہ آپ ہدایت کا نور اور اللہ تبارک و تعالیٰ اور نبی پاک ﷺ کے مختار ہیں، آپ دونوں عالم کے سلطان اور قطب اعلیٰ ہیں، آپ رضی اللہ عنہ کے جلال مبارک سے زمین و آسمان حیران ہیں)

پیرانِ کلیر حضرت علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ سرکارِ بغداد رضی اللہ عنہ کے کوچہ مبارکہ کی خاک کے بارے میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

صابر بخاکِ کوئے تو سر برنہادہ ام

زاں رو کہ ہست کوئے تو سامانِ عاشقاں

(کہ صابر نے اپنا سر آپ رضی اللہ عنہ کے کوچہ کی خاک پر رکھ دیا کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ کے کوچہ میں ہی عاشقوں کیلئے سامان ہے)

سلطان العارفین حضرت سخی سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے شاہِ بغداد رضی اللہ عنہ کے بارے میں اس طرح ارشاد فرمایا کہ

سگِ درگاہِ جیلاں شو چو خواہی قربِ ربانی

کہ بر شیراں شرف دارد سگِ درگاہِ جیلانی

(اگر تو قربِ الٰہی چاہتا ہے تو شاہِ جیلاں رضی اللہ عنہ کے در کا کتا ہو جا کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ کے در کا کتا شیروں پر فضیلت اور برتری رکھتا ہے)

حضرت شاہ ابو المعالی رحمۃ اللہ علیہ ایک مقام پر حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے بارے میں اس طرح ارشاد فرماتے ہیں کہ

حاجیٔ بغداد گیلانم ز شوقِ حضرتش

گہ سوئے بغداد گاہے سوئے گیلاں میروم

کہ میں بغداد شریف اور گیلان معلیٰ کا حاجی ہوں اور حضرت رضی اللہ عنہ کے شوق وصال سے کبھی جانبِ بغداد (عراق) اور کبھی جانبِ گیلان (ایران) جا رہا ہوں۔

الحمد للہ! اس ناچیز کو حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی خصوصی نظر کرم سے ان دونوں مقامات پر حاضری کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔ مگر ایک بار پھر آپ رضی اللہ عنہ کی نگاہِ کرم کا منتظر

یا سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ

یہاں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے مناقب کا ذکر کرنا مقصود نہیں بلکہ آپ کے قصائد مبارکہ کا تذکرہ کرنا ہے۔ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا بے شمار کلام فارسی اور عربی زبان میں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عربی زبان میں بے شمار قصیدے ارشاد فرمائے (ان قصائد مبارکہ میں حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنے عظیم الشان مرتبے اور علو کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا ہے اور ساتھ ساتھ اپنے مریدانِ باصفا کی حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ہمارے کچھ لوگ اس خدشے کا اظہار کرتے ہیں کہ اپنی زبانی اپنی تعریف کرنا تو خودنمائی کے زمرے میں آتا ہے تو اتنے بڑے شیخ نے ان قصائد میں کیونکر اپنی تعریف اور اتنی بڑی بڑی باتیں ارشاد فرمائیں تو اس کا پہلا جواب تو سرکار بغداد نے خود ہی اپنے ایک قصیدے میں دے دیا ہے۔

وَمَا قُلْتُ هٰذَا الْقَوْلَ فَخْرًا وَاِنَّمَا
اَتَى الْاِذْنُ حَتّٰى يَعْرِفُوْنَ حَقِيْقَتِيْ

(میں نے یہ باتیں بطور فخر نہیں کہیں بلکہ مجھے حکم آیا ہے تاکہ لوگ
میری حقیقت کو پہچان لیں)

دوسرا تحدیث نعمت کے طور پر اللہ تبارک وتعالیٰ نے جن نعمتوں سے نوازا ہو شکرانے کے طور پر ان کا اظہار بھی ضروری ہے۔ سرکار مدینہ ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک امیر صحابی پیوند لگے کپڑے پہن کر حاضر ہوتے ہیں۔ انہیں دیکھ کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہیں جو نعمت عطا کی ہے اس کے شکریے کے طور پر اس کا اظہار بھی ضروری ہے لہٰذا تم استطاعت کے مطابق کپڑے پہنو۔)

پس ان قصائد مبارکہ میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نے جو ارشادات فرمائے وہ سب اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے تھے۔ قارئین چونکہ یہ قصائد کافی طویل ہیں لیکن ان کا ذکر کرنا بھی نہایت ضروری ہے کیونکہ اکثر حضرات ان قصائد سے متعارف نہیں ہیں۔ لہٰذا قصیدہ غوثیہ شریف جو کہ زبانِ زد خواص وعام ہے یہ اس وقت آپ کی زبان مبارکہ سے جاری ہوا جب آپ عشق الٰہی میں مستغرق تھے۔ اس قصیدہ مبارکہ کو لافانی اور عالمگیر شہرت حاصل ہوئی۔ یہ قصیدہ فصاحت و بلاغت کا نادر شاہکار ہے جلالی اور جمالی کیفیات کے حامل، اس قصیدہ کے ایک ایک لفظ سے نور معرفت کی کرنیں پھوٹتی ہیں اور قلب وروح کو منور ومستنیر کر دیتی ہیں۔ یہ قصیدہ مبارکہ مکمل اور بقیہ چند قصائد میں سے منتخب اشعار پیش کریں گے۔ یہ قصائد کتاب "**مظہرِ جمال مصطفائی**" سے اخذ کئے ہیں۔ قارئین آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم سید الاولیاء کے ان معروف قصائد کو بنام

"**قصائد غوثیہ**" شائع کروانے کی سعادت حاصل کریں (یہ تمام قصائد قضائے حاجات اور حل مشکلات کیلئے مجرب ہیں۔ ان کا ورد کرنے سے حب الٰہی اور حضور پاک ﷺ کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے۔ ان کے پڑھنے سے حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ اور بقیہ اولیاء عظام کی زیارات نصیب ہوتی ہیں ہر قسم کی دینی و دنیاوی نعمتیں حاصل ہونے کے علاوہ آپ رضی اللہ عنہ کی خاص امداد حاصل ہوتی ہے۔ انسان بچشم عنایت محفوظ ہو جاتا ہے۔ اور طالبِ حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے اس لئے تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا۔

سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبے کا طواف
کعبہ کرتا ہے طوافِ درِ والا تیرا

اللہ تبارک وتعالیٰ شہنشاہ بغداد رضی اللہ عنہ کے مریدوں میں ہمارا بھی شمار فرما کر ایک بار پھر آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت اقدس میں حاضری نصیب فرمائے کیونکہ سرکار بغداد رضی اللہ عنہ نے خود اپنے ایک قصیدہ مبارکہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ

ضَرِيْحِيْ بَيْتُ اللّٰهِ مَنْ جَاءَ زَارَهٗ
يُهَرْوِلُ لَهٗ يَحْظٰى بِعِزٍّ وَّرِفْعَةٍ

(کہ میری قبر اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جو اسکی زیارت کو آئے گا اسکو عزت
ورفعت نصیب ہوگی)

قَدَمُكَ عَلٰى رَأْسِيْ وَعُيُوْنِيْ
وَقَلْبِيْ وَرَقَبَتِيْ

یا سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قصیدہ نمبر ۱
قصیدہ غوثیہ

ترجمہ منظوم : علامہ شمس بریلوی مدظلہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

ساغر بھرے ہیں عشق نے بزمِ وصال کے — لا جس قدر بھی خم ہیں شرابِ جمال کے

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

ساغر بھرے ہوئے مری جانب رواں ہوئے — میں ہوں میانِ حلقۂ یارانِ حال کے

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

آواز دے رہا ہوں کہ اقطابِ دہر آؤ — خواہاں ہو تم اگر ابھی اصلاحِ حال کے

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت کرو بڑھو چلے آؤ اٹھاؤ جام — یہ خم کے خم بھرے ہیں شرابِ وصال کے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میری بچی شراب تو پی تم نے دوستو! — لیکن ابھی تو دور ہیں زینے وصال کے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

تم سب کا بھی بلند اگرچہ مقام ہے — شایاں نہیں ہو تم مری شانِ کمال کے

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُو الْجَلَالِ

میں تو غریقِ جلوۂ حسنِ قدیم ہوں — کافی کرم ہیں مجھ پہ مرے ذوالجلال کے

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

ہوں جرہ باز سارے شیوخانِ دہر کا — کس کو ملے ہیں اوج یہ فضل و کمال کے

کَسَانِیْ خِلْعَۃً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

پہنے ہوئے ہوں عزم و عزیمت کی خلعتیں — کتنے ہی تاج ہیں میرے سر پر کمال کے

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

رازِ قدیم سے مجھے آگاہ کر دیا — مجھ پر عطائیں کیں ہیں عوض ہر سوال کے

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

والی بنایا ہے مجھے اقطابِ دہر کا — نافذ ہے میرا حکم اب ہر اک کے حال کے

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

پانی سمندروں میں نہ باقی رہے کہیں — میں اُن پہ کھول دوں جو رموز اپنے حال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

ہو جائے اُن پہ فاش میرا رازِ عشق گر — ہو جائیں ریزہ ریزہ یہ تودے جبال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

میں گر کروں بیان محبّت کی داستاں — ہو جائے آگ سرد بغیر اشتعال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

مُردہ اگر سُنے جو کبھی میرے راز کو — جی اُٹھے یہ کرم ہوں مرے ذوالجلال کے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

مستقبلِ جہاں کے منظر ہیں سامنے — پردے تمام اُٹھ گئے ماضی و حال کے

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

آگاہ کرتے ہیں یہ زمانے مجھے مُدام — یارو عبث ہیں قصد یہ بحث و جدال کے

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَاِفْعَلْ مَا تَشَاۤءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ

ہے تشنگی میں لُطف کہ عینِ غنا ہے وہ — میرے مُرید نام لے بس ذوالجلال کے

مُرِیۡدِیۡ لَا تَخَفۡ اَللّٰہُ رَبِّیۡ
عَطَانِیۡ رِفۡعَةً نِلۡتُ الۡمَنَالِیۡ

اللہ رَبّی خوف نہ کر اے مرے مُرید
بے منزلِ مُراد قریں میکر حال کے

طُبُوۡلِیۡ فِی السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ دُقَّتۡ
وَشَاءُوۡسُ السَّعَادَةِ قَدۡ بَدَالِیۡ

مرے جلو میں خیر و کرم کے نقیب ہیں
چرچے ہیں آسماں سے زمیں تک کمال کے

بِلَادُ اللهِ مُلۡکِیۡ تَحۡتَ حُکۡمِیۡ
وَوَقۡتِیۡ قَبۡلَ قَلۡبِیۡ قَدۡ صَفَالِیۡ

اللہ کے شہر و مُلک ہیں سب میری مِلکیت
محکوم ہیں یہ سب مرے ماضی و حال کے

نَظَرۡتُ اِلٰی بِلَادِ اللهِ جَمۡعًا
کَخَرۡدَلَةٍ عَلٰی حُکۡمِ اتِّصَالِ

سب ملک میرے سامنے یوں ہیں کہ خاک پر
پھینکے ہوں جیسے رائی کے دانے اُچھال کے

دَرَسۡتُ الۡعِلۡمَ حَتّٰی صِرۡتُ قُطۡبًا
وَنِلۡتُ السَّعۡدَ مِنۡ مَّوۡلَی الۡمَوَالِیۡ

سردارِ قوم قطب کا درجہ مجھے دیا
مولائے کل کے لطف جو شامل تھے حال کے

فَمَنۡ فِیۡ اَوۡلِیَآءِ اللهِ مِثۡلِیۡ
وَمَنۡ فِی الۡعِلۡمِ وَالتَّصۡرِیۡفِ حَالِ

ہوں اولیائے وقت میں بے مثل و بے نظیر
ہیں اختیار علم کے تصریف حال کے

رِجَالِیۡ فِیۡ هَوَاجِرِهِمۡ صِیَامٌ
وَفِیۡ ظُلَمِ اللَّیَالِیۡ کَاللَّاٰلِیۡ

تپتے دنوں میں صوم سے رہ کر میرے مُرید
رخشاں ہیں تیرگی میں یہ موتی کمال کے

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیۡ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدۡرِ الۡکَمَالِ

رکھتے ہیں اولیائے تقلید نقش پا
رہبر مرے ہیں چاند جہانِ کمال کے

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیۡ
هُوَ جَدِّیۡ بِهٖ نِلۡتُ الۡمَوَالِیۡ

یعنی نبی ہاشمی — مکی شہ حجاز
صدقہ انہی کا ہیں مراتب کمال کے

مُرِیۡدِیۡ لَا تَخَفۡ وَاشٍ فَاِنِّیۡ
عَزُوۡمٌ قَاتِلٌ عِنۡدَ الۡقِتَالِ

جاسوسِ شاہ سے بھلا ڈرتا ہے کیوں مُرید
جوہر نہاں ہیں مجھ میں جدال و قتال کے

أَنَا الْجِيلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِيْ
وَاَعْلَامِيْ عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

جیلی ہوں اور دین کا محی لقب میرا — کوہ و جبل پہ نصب ہیں پرچم جلال کے

اَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِيْ
وَاَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

میرا بڑا گھرانا ہے دادا حسن میرے — ہیں پاؤں گردنوں پر تمامی رجال کے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ
وَجَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

موسوم ہوں میں بندہ قادر کے نام سے
جد میرے تاجدار ہیں عین الکمال کے

قصیدہ نمبر ۲

شَهِدْتُ بِاَنَّ اللّٰهَ وَالِى الْوِلَايَةِ
وَقَدْ مَنَّ بِالتَّصْرِيْفِ فِيْ كُلِّ حَالَةِ

میں نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ والی ہے کل ولایت کا اور اس نے ہر حالت میں ردوبدل کا احسان فرمایا ہے۔

مُرِيْدِيْ لَكَ الْبُشْرٰى تَكُوْنُ عَلَى الْوَفَا
اِذَا كُنْتَ فِيْ هَمٍّ اُغِثْكَ بِهِمَّتِيْ

اے میرے مرید تیرے لئے خوشخبری ہے تو وفادار رہ جب کہ جو غم میں ہوگا میں اپنی ہمت کے ساتھ تیری دستگیری کروں گا۔

مُرِيْدِيْ تَمَسَّكْ بِيْ وَكُنْ بِيْ وَاثِقًا
لِاَحْمِيْكَ فِي الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

اے میرے مرید میرے دامن کو مضبوطی سے تھام لے اور میرے ساتھ پختہ ارادت ہو تاکہ میں دنیا میں اور قیامت کے روز تیری حمایت کروں۔

أَنَا الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْكَبِيْرُ بِذَاتِهِ
أَنَا الْوَاصِفُ الْمَوْصُوْفُ شَيْخُ الطَّرِيْقَةِ

میں اپنی ذات میں یگانہ اور فرد و کبیر ہوں۔ میں صفت کرنے والا صفت کیا گیا شیخ طریقت ہوں۔

فَجَدِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ طٰهٰ مُحَمَّدٌ
أَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْخُ كُلِّ طَرِيْقَةِ

تو میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طٰہٰ محمد ہیں میں عبد القادر ہر طریقت کا شیخ ہوں۔

قصیدہ نمبر ۳

شَرَعتُ بِتَوحِیدِ الاِلٰہِ مُبَسمِلاً
سَاَختِمُ بِالذِّکرِ الحَمِیدِ مُجَمِّلاً

آغاز کیا میں نے توحید الٰہی کے ساتھ بسم اللہ پڑھ کر عنقریب اختتام کروں گا تعریف والے ذکر کے ساتھ خوبصورتی سے۔

وَاَشھَدُ اَنَّ اللہَ لَا رَبَّ غَیرُہٗ
تَنَزَّہَ عَن حَصرِ العُقُولِ تَکَمُّلاً

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی پروردگار نہیں عقلوں کے احاطے سے وہ مکمل طور پر پاک ہے۔

وَاَرسَلَ فِینَا اَحمَدَ الحَقِّ قَیِّدًا
نَبِیًّا بِہٖ نَامَ الوُجُودُ وَقَد خَلَا

اور بھیجا ہم میں احمد مجتبیٰ کو حق کے ساتھ مرتبہ نبوت عطا کر کے جن کے سبب وجود کائنات قائم ہے اور وہ تشریف لے گئے۔

اَنَا قَادِرِیُّ الحَسَنِیُّ عَبدُ القَادِرِ
دُعِیتُ بِمُحیِ الدِّینِ فِی دَوحَۃِ العُلَا

میں قادری حسنی عبد القادر ہوں اور میں شجرہ عالیہ میں محی الدین کے لقب سے پکارا جاتا ہوں۔

وَصَلِّ عَلٰی جَدِّی الحَبِیبِ مُحَمَّدٍ
بِاَحلٰی سَلَامٍ فِی الوُجُودِ وَاَکمَلَا

اور رحمت نازل فرما میرے پیارے نانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ کائنات میں شیریں ترین اور کامل ترین سلام کے ساتھ۔

قصیدہ نمبر ۴

عَلَی الاَولِیَا اَلقَیتُ سِرِّی وَبُرھَانِی
فَھَامُوا بِہٖ مِن سِرِّ سِرِّی وَاِعلَانِی

اولیاء پر میں نے اپنے بھید اور برہان کو ڈالا تو وہ میرے خاص بھید اور اعلان سے حیران ہو گئے۔

خَرَقتُ جَمِیعَ الحُجبِ حِینَ وَصَلتُ فِی
مَکَانٍ بِہٖ قَد کَانَ جَدِّی لَہٗ دَانِی

میں نے تمام حجابات طے کر لئے تو اس جگہ پہنچا جہاں میرے نانا صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب ہوئے تھے۔

فَلَو اَنَّنِی اَلقَیتُ سِرِّی بِدَجلَۃٍ
لَغَارَت وَغِیضَ المَاءُ مِن سِرِّ بُرھَانِی

پس اگر میں اپنا بھید دریائے دجلہ پر ڈالوں تو میرے برہان کے بھید سے پانی ضرور دھنس جائے اور نیچے اتر جائے۔

فَمَن فِی رِجَالِ اللہِ کَانَ مَکَانَتِی
وَجَدِّی رَسُولُ اللہِ فِی الاَصلِ رَبَّانِی

پس مردان خدا سے کون میرے مرتبے پر پہنچا ہے اور حقیقت میں میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی میری تربیت فرمائی ہے۔

اَنَا قَادِرِیُّ الوَقتِ عَبدُ القَادِرِ
اُکَنّٰی بِمُحیِ الدِّینِ وَالاَصلُ کِیلَانِی

میں وقت کا قادری (ابوالوقت) عبد القادر ہوں میری کنیت محی الدین ہے اور دراصل میں جیلانی ہوں۔

قصیدہ نمبر ۵

مَا فِي الْمَنَاهِلِ مَنْهَلٌ مُسْتَعْذَبُ
اِلَّا وَلِي فِيهِ الْاَلَذُّ الْاَطْيَبُ

عشق کے چشموں میں کوئی شیریں چشمہ نہیں مگر یہ کہ میرے لئے اس میں لذیذ اور پاکیزہ حصہ نہ ہو۔

اَنَا مِنْ رِجَالٍ لَا يَخَافُ جَلِيسُهُمْ
رَيْبَ الزَّمَانِ وَلَا يَرَى مَا يُرْهَبُ

میں ان مردان خدا سے ہوں جن کا ہمنشین زمانے کی گردش سے نہیں ڈرتا اور نہ ایسی چیز دیکھتا ہے جس سے کہ وہ خوف کرے۔

اَنَا بُلْبُلُ الْاَفْرَاحِ اَمْلَأُ دَوْحَهَا
طَرَبًا وَفِي الْعُلْيَاءِ بَازٌ اَشْهَبُ

میں بُلبُل ہوں خوشیوں کا جس نے اپنے جنگل کو خوشی سے بھر دیا اور بلندی میں بازِ اشہب ہوں۔

مَا زِلْتُ اَرْتَعُ فِي مَيَادِينِ الرِّضَا
حَتّٰى وُهِبْتُ مَكَانَةً لَا تُوهَبُ

میں ہمیشہ رضا کے میدانوں میں پھرتا رہا یہاں تک کہ مجھے وہ مرتبہ بخشا گیا جو کسی کو نہیں بخشا گیا۔

اَفَلَتْ شُمُوسُ الْاَوَّلِينَ وَشَمْسُنَا
اَبَدًا عَلٰى فَلَكِ الْعُلٰى لَا تَغْرُبُ

اگلوں کے سورج ڈوب گئے اور ہمارا سورج ہمیشہ بلندی کے آسمان پر رہے گا غروب نہ ہوگا۔

قصیدہ نمبر ۶

سَقَانِي حَبِيبِي مِنْ شَرَابِ ذَوِي الْمَجْدِ
فَاَسْكَرَنِي حَقًّا فَغِبْتُ عَلٰى وَجْدِي

مجھے میرے دوست نے اصحاب فضیلت والی شراب پلائی پس اس نے مجھے درحقیقت مست کر دیا تو میں عشق میں گُم ہو گیا۔

حَضَرْتُ مَعَ الْاَقْطَابِ فِي حَضْرَةِ اللِّقَا
فَغِبْتُ بِهِ عَنْهُمْ وَشَاهَدْتُهُ وَحْدِي

میں قطبوں کے ہمراہ دیار محبوب حقیقی کے دربار میں حاضر ہوا تو ان میں سے جدا ہو گیا اور اکیلے میں نے اس کا مشاہدہ کیا۔

اَنَا الْبَدْرُ فِي الدُّنْيَا وَغَيْرِي كَوَاكِبُ
وَكُلُّ فَتًى يَهْوِي فَذَا الْكُلُّ عَبْدِي

میں دُنیا میں چودھویں کا چاند ہوں اور دوسرے ستارے ہیں اور ہر جوان محبت کرنے والا پس سب میرے غلام ہیں۔

وَبَحْرِي مُحِيطٌ بِالْبِحَارِ بِاَسْرِهَا
وَعِلْمِي حَوٰى مَا كَانَ قَبْلِي وَمَا بَعْدِي

اور میرا دریا محیط ہے سارے دریاؤں کو اور میرا علم حاوی ہے سب کو جو کچھ مجھ سے پہلے تھا اور جو میرے بعد ہوگا۔

فَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَحْظٰى بِعِزٍّ وَقُرْبَةٍ
فَدَاوِمْ عَلٰى حُبِّي وَحَافِظْ عَلٰى عَهْدِي

پس اگر تو عزت اور قرب خداوندی چاہتا ہے تو میری محبت پر دائم رہ اور میرے وعدے کی حفاظت کر

قصیدۂ مادۂ تاریخ بمناسبت تألیف منیف گلدستۂ قصاید نعتیه مبارکه. گرد آورده آقای افتخار احمد حافظ قادری قونیوی

افتخار احمد آورده نشان عاشقان
جامِ مے بر دست اُو شد ساقیٔ گوهر فشان

گلشن و باغ قصاید کرده خوشبو هر طرف
از حبیب ﷺ حق نموده راهنمائی عارفان

قادری و قونیوی و بُسطامی و مدنی
هم بود مکی و ارشادی به باغستان جان

جمله یک جا کر دیے نعتِ مصطفی ﷺ در این کتاب
داده گلدستۂ بدستِ مؤمنان و مسلمان

افتخار احمد بود جانباز راه مصطفی ﷺ
جد و جهد اُو بود. الله اکبر ، در جهان

برگ سبز آورده. از باغ محمد ﷺ بهرِ ما
یادِ او در قلب هر کس. حال و هم آیندگان

گشته تالیف این کتاب از کوشش این افتخار
"قدسیان پیغام گلدستۂ قصاید" را نشان
۲۰۰۱ عیسوی

هم به هجری شمسی آمد در حروف زر نگار
"نعتِ گلدستۂ قصاید یاد سبحان" ترجمان
۱۳۸۰ هجری شمسی

هم به تاریخ دگر هجری پاک مصطفی ﷺ
"گنج جودِ افتخار احمد" پیام عاشقان
۱۴۲۲ هجری قمری

دیگر آمد مادۂ تاریخ طبع این کتاب
"افتخار احمد بیانِ پاک" آورده چنان
۱۴۲۲ هجری قمری

پاک دل. پاک آفرین. رونق فزای عاشقی
"افتخار احمد لبیب" تاریخ هجری خوش بیان
۱۴۲۲ هجری قمری

سرو ناز هجری شمسی چنین آورده است
"اهلِ آداب افتخار احمد" امیرِ کاروان
۱۳۸۰ هجری شمسی

افتخار احمد که باشد حافظِ قرآن حق
نورِ حق و عشق احمد ﷺ بر سر او سائبان

جلوهٔ نور محمد ﷺ در دل بنده "رها"
مشعل راهش بود هر مکان و هر زمان

قطعۂ تاریخ طباعت (سال طباعت)

کتاب مُستطاب ''گلدستۂ قصائد مبارکہ''

(عربی نعتیہ قصائد)

''تذکرۂ حبیبِ لازوال''

۱۴۲۲ھ

''نکہتِ ریاضِ جنتِ نبی'' ۲۰۰۱ء، ''نقارۂ عظمتِ مصطفوی'' ۲۰۰۱ء

افتخار احمد نے علمی کام جو اب تک کیا — خوبصورت، کیف آور، ذوق افزاء، ہے بڑا

اس نے جو لکھی ہیں ایمانی و عرفانی کتُب — ان کی تعریف ہم کریں جتنی، یقیناً ہے بجا

مانتے ہیں اہل دانش اُس کا تخلیقی کمال — اعتراف اربابِ معنی کو ہے اِس کے کام کا

ناظرِ انوارِ بیت اللہ ہے وہ فرخندہ بخت — وہ دیارِ سرورِ دیں میں بھی خوش قسمت گیا

عالمِ اسلام میں ہر سمت جو موجود ہیں — اولیائے حق کے درباروں میں وہ حاضر ہوا

رہ نوردِ کابل و قندھار و غزنی و ہرات — زائرِ بغداد و شیراز و دمشق و قونیا

ان کی روداد اس نے کی اپنی کتابوں میں رقم — اس نے دورانِ سفر دیکھے جو منظر خوشنما

☆

یہ کتاب نو بھی لبریزِ معانی اُس کی ہے — ان قصائد کا ہے یہ مجموعۂ بہجت فزا

اپنے اپنے دور میں جن کو رقم کرتے رہے — نامور عرب و عجم کے واصفانِ مصطفیٰ

حضرت حسانؓ، تھے جن کے مؤید جبرئیل — جن کو منبر پر بٹھاتے تھے حبیبِ کبریا

بو حنیفہؒ، کعبؓ، بو طالبؓ و کعب ابن زہیرؓ — شاہ ولی اللہؒ و شوقیؒ، باصفا و باولا

بردہ ہے جن کا کمالِ فن قصیدہ لاجواب — وہ بوصیری کی جنہیں سرکار ﷺ نے چادر عطا

جو نبی ہیں دافعِ امراض و آلام و ہموم — ان کے لطفِ خاص سے حاصل ہوئی جن کو شفا

شان بے شک منفرد ہے اس کتابِ خوب کی — زینتِ اوراق ہیں اس کی قصائد غوثیہ

یہ قصائد افتخار احمد نے یکجا کر دیے — آفریں کا مستحق ہے کام جو اس نے کیا

اس کتابِ افتخار احمد کا پایہ ہے بلند — صفحہ صفحہ پر ہے اس کے وصفِ آقا کی ضیاء

صاحبانِ معرفت اس کو سراہیں گے ضرور — اس کو چاہیں گے محبانِ خدا و مصطفیٰ ﷺ

اجر اس خدمت کا وہ پائے رسولِ پاک ﷺ سے — دائمی اس کیلئے میری زباں پر ہے دُعا

اس کی تکمیل و طباعت کا کہا طارقؔ نے سال

''پاک و زیبا و درخشندہ قصائد'' مرحبا

۱۴۲۲ھ

ھدیۂ اخلاص، منجانب — محمد عبدالقیوم طارقؔ سلطانپوری

''خادمِ خدامِ مدینۂ پاک'' (۱۴۲۲ھ)

حسن ابدال ۸ جولائی، ۲۰۰۱ء، ۱۵ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ

کتابیات

اس گلدستۂ قصائد کی تیاری میں بقیہ معلومات کے علاوہ درج ذیل کتب سے بھی استفادہ کیا گیا جس کیلئے مرتب گلدستۂ ہذا ان کتب کے مصنفین، ناشرین اور مرتبین کیلئے دعا گو ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام پر اپنا خصوصی فضل و کرم فرمائے۔

نام کتاب	مؤلف ناشر
سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین ﷺ	حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ
الکنوز المحمدیہ فی الزیارات النبویہ الشریفہ	السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمہودی
قصائد الحجرہ النبویہ (مترجم)	ناشر شیخ میاں خوشی محمد ہجویری سجادہ نشین درگاہ
	حضرت '' تا گنج بخش ہجویریؒ
شرح قصیدہ بانت سُعاد	علامہ فضل احمد عارف
نعت ارمغان (چودہ سو سالہ نعتوں کا انتخاب)	شفیق بریلوی
عہد رسالت میں نعت	ارشاد شاکر اعوان
نقوش (رسول ﷺ نمبر) شمارہ نمبر 130	محمد طفیل
ماہنامہ شام و سحر (نعت نمبر 1)	ادارہ ماہنامہ شام و سحر
ماہنامہ شام و سحر (نعت نمبر 5)	ادارہ ماہنامہ شام و سحر
تاریخ ادب عربی	احمد حسن زیاتؒ (ترجمہ)
	الاستاد عبدالرحمٰن الطاہر السورتیؒ
حزب دلائل الخیرات	محمد عبدالغنی قریشی قادری
مظہر جمال مصطفائی	صوفی سید نصیر الدین ہاشمی قادری

حکومت پاکستان
وزارت مذہبی امور زکوۃ و عشر

ٹیلیفون: ۹۲۱۳۸۵۶
فیکس: ۹۲۰۵۸۳۳

وزیر

۲۰۰۱/۰۶/۲۶م

الأخ العزيز افتخار أحمد حافظ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

وبعد

يسعدني أن أهنئكم على إعداد تأليفكم الرائع بعنوان "پيار حبيب صلى الله عليه وسلم" وسوف نضع هذا الكتاب من ضمن كتب السيرة في المسابقة السنوية لكتب السيرة للعام المقبل إنشاء الله تعالى.

ومرة أخرى أهنئكم على هذا العمل الجاد في مجال السيرة والأماكن المقدسة في مدينة الرسول صلى الله عليه وسلم.

وتفضلوا بقبول فائق الاحترام

(د/ محمود أحمد غازي)

وزير الشؤون الدينية

سعادتِ دارین

قارئین! اس **"گلدستۂ قصائد مبارکہ"** کے جملہ حقوق بحق امت محمدیہ ﷺ وقف ہیں۔ کوئی بھی عاشق رسول ﷺ اس گلدستہ کو اسی ترتیب سے شائع کروا کر بغیر ہدیہ تقسیم کرنا چاہے تو اس بندۂ ناچیز کی طرف سے اجازت عام ہے۔ اس گلدستہ کو شائع کروا کر یہاں تقسیم کریں، سرکار مدینہ ﷺ کے مبارک و پیارے شہر ارسال کریں اور اگر ممکن ہو سکے تو اس گلدستہ کو سرزمین انبیاء و اولیاء عراق شریف، شام، مصر، ایران اور میزبان رسول ﷺ **"حضرت ابو ایوب انصاری** رضی اللہ عنہ" کے شہر مبارک **"ایوب سلطان"** استنبول (ترکی) ارسال کریں۔ تاکہ اس نعتیہ گلدستہ کی خوشبو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے اور آپ دنیا و آخرت کی سعادت حاصل کریں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اس گلدستۂ قصائد مبارکہ کی خوشبو مبارک سے ہم سب کے دلوں کو مہکا دے تاکہ اس میں صرف اور صرف نبی پاک ﷺ کی عشق و محبت کی خوشبو مہکتی رہے۔ کیونکہ

توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ
ز روئے لطف سوئے من نظر کن

آمین بحق سید المرسلین ﷺ

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادنیٰ ترین امتی
افتخار احمد حافظ قادری

No.F.5-6/2013-DBNB

GOVERNMENT OF PAKISTAN

NATIONAL HISTORY & LITERARY HERITAGE DIVISION

NATIONAL LIBRARY OF PAKISTAN

Islamabad 03, April, 2019

Subject:- **ACKNOWLEDGE RECEIPT.**

Dear Sir,

I acknowledge with thanks the receipt of the following books/brochures delivered to National Library of Pakistan under Copyright Law:

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	سال اشاعت	تعداد کتب
-1	زیاراتِ مقدسہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	1999	01
-2	سفر نامہ ایران و افغانستان (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2000	01
-3	زیارتِ حبیب ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2000	02
-4	ارشاداتِ مرشد	افتخار احمد حافظ قادری	2001	01
-5	خزانۂ دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2001	02
-6	دیارِ حبیب ﷺ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2001	01
-7	گلدستۂ قصائدِ مبارکہ	افتخار احمد حافظ قادری	2001	02
-8	قصائدِ غوثیہ	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
-9	سرزمینِ انبیاء و اولیاء (تصویری البم)	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
-10	زیارات اولیائے پاکستان (تصویری البم)	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
-11	بارگاہِ غوث الثقلین رضی اللہ عنہ	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
-12	سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
-13	مقاماتِ مبارکہ آل و اصحابِ رسول ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
-14	زیارات شام (تصویری البم)	افتخار احمد حافظ قادری	2003	01
-15	زیارات شہرِ رسول ﷺ (تصویری البم)	افتخار احمد حافظ قادری	2003	01
-16	اولیائے ڈھوک قاضیاں شریف	افتخار احمد حافظ قادری	2003	01
-17	فضیلتِ اہل بیتِ نبوی ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2005	02
-18	زیارات مصر (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2006	01
-19	بارگاہ پیر رومی میں (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2006	01

-20	سفرنامہ زیاراتِ مراکش (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-21	زیاراتِ مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-22	زیاراتِ ترکی (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-23	زیاراتِ اولیائے کشمیر (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2009	01
-24	گلدستہ دُرود سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2009	01
-25	تکمیل الحسنات	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-26	انوار الحق	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-27	خزینۂ دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-28	فرموداتِ حضرت داتا گنج بخش رضی اللہ عنہ	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-29	التفکر والاعتبار	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-30	70 صیغہ ہائے دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-31	ورفعنا لک ذکرک (92 صیغہ ہائے دُرود و سلام)	افتخار احمد حافظ قادری	2011	01
-32	زیاراتِ ایران (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2012	01
-33	سفرنامہ زیارت ترکی (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-34	کتابچہ حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-35	ہدیۂ دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-36	سفرنامہ زیاراتِ عراق و اُردن (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-37	دُرود و سلام کا نادر و انمول انسائیکلوپیڈیا (جلد اول و جلد دوم)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-38	سدرۃ شریف تا مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2014	01
-39	شانِ بتول رضی اللہ عنہا بزبانِ رسول ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2014	01
-40	الصلوات الالفیہ/صلوات النبویہ	افتخار احمد حافظ قادری	2015	01
-41	شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-42	عظائم الصلوات والتسلیمات	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-43	شانِ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم بزبانِ سید المرسلین ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-44	سیدنا حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-45	الصلوات الالفیہ بأسماء خیر البریۃ	افتخار احمد حافظ قادری	2017	01
-46	سفرنامہ زیاراتِ ازبکستان	افتخار احمد حافظ قادری	2017	01

01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	شاہِ حبشہ حضرت اصحمۃ النجاشی ﷜	-47
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ زیارتِ ترکی	-48
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	صلاۃ وسلام برائے زیارت خیر الانام ﷺ	-49
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ زیارت شام	-50
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	سیدنا ابو طالب ﷜	-51
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	الفية الصلوات على فخر الموجودات	-52
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	مناقب والدین مصطفیٰ کریم ﷺ	-53
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	حیات انور	-54
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	شہزادیٔ کونین علیہا السلام	-55
01	2019	افتخار احمد حافظ قادری	مومنین کی مائیں	-56

2. These valuable books have been added in the National Library Collection. The readers of the Library will get Knowledge and information from these books. I hope that National Library of Pakistan will receive all forthcoming publications in future.

With regards,

Yours sincerely

3/4/2019

(Muhammad Riaz)
Assistant Director/Delivery of Books & Newspapers Branch

Iftakhar Ahmad Hafiz Qadri,
House 999/A-6, Street No.9,
Afshan Colony,
Rawalpindi Cantt.
Cell: 0344-5009536

مختصر تعارف

افتخار احمد حافظ قادری شاذلی، راولپنڈی

ملازمت

- پاکستان میں موجود غیر ملکی سفارت خانوں (شام، لبنان، قطر، سعودی ملٹری اتاشی) میں تقریباً 20 سال بطور معاون عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔
- سعودی عرب (وزارت دفاع (ابواب الروضة، تبوک العربیة السعودیة) میں تقریباً 10 سال بطور معاون عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔

فوجی اعزازات (ایوارڈز)

- سعودی وزارت دفاع، ریاض میں بطور سعودی یونیفارم پرسن خدمات سرانجام دیں اور دوران ملازمت حکومت سعودیہ کی طرف سے 2 فوجی ایوارڈز سے نوازا گیا۔

لسانیات

- پاکستان میں سعودی عرب کے ثقافتی مرکز "مرکز تعلیم اللغة العربية" سے عربی زبان کا دو سالہ کورس مکمل کیا۔
- سفارت خانہ ایران کے زیر انتظام ثقافتی مرکز خانہ فرہنگ ایران سے فارسی زبان کا ایک سالہ ایڈوانس کورس مکمل کیا۔

زیارت مقدسہ کے اسفار

- وطن عزیز میں موجود زیارات مقدسہ کے علاوہ 11 بلاد اسلامیہ (حجاز مقدس/ شام/ مصر/ مراکش/ ایران/ عراق/ اردن/ لبنان/ افغانستان/ ترکی) میں کئی کئی بار زیارات مقدسہ پر حاضری کے لئے طویل ترین سفر طے کئے اور ان سفروں کے نتیجے میں کئی سفرنامے منظر عام پر آئے۔

تحریری کاوشیں

- الحمدللہ! اب تک 60 کے قریب کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں بلادِ اسلامیہ میں زیارات مقدسہ کے سفرنامے، شخصیات (خاتون جنت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا، سیدنا علی کرم اللہ وجہہ، سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ، خلفائے اربعہ، شاہ حبشہ) اور درود و سلام کی کتب سرفہرست ہیں۔

مضامین و مقالات

- روزنامہ نوائے وقت، الاخبار، اوصاف، دی نیشن، مجلہ ضیائے حرم، فیضان مدینہ، پیغام آشنا، نور الحبیب، کاروانِ قمر، طلوع مہر اور آئینہ کرم کے علاوہ دیگر کئی رسائل و جرائد میں 100 سے زائد مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں۔

عالمی کانفرنسز میں شرکت

- سال 1983 اور سال 1984 میں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے OIC کے زیر انتظام دو بین الاقوامی کانفرنسز میں بطور معاون عربی زبان شرکت کی۔
- اکتوبر 2007 میں سرزمین ایران میں حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ پر منعقدہ عالمی رومی کانفرنس میں راولپنڈی ڈویژن کی طرف سے شرکت اور مقالہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مارچ 2008 میں یونیورسٹی آف سرگودھا میں انٹرنیشنل رومی کانفرنس میں شرکت اور مقالہ پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔

روحانی سعادتیں اور اعزازات کا حصول

- ستمبر 1996 میں 2 بار بیت اللہ شریف کے اندر حاضری کی سعادت عظمیٰ نصیب ہوئی۔
- مرکزی مسجد حضور سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ میں 16 اکتوبر 2001 نماز فجر کی اذان دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مفتی اعظم عراق حضرت الشیخ السید عبد الکریم بیارہ رحمۃ اللہ علیہ کی 2 بار زیارت کا شرف حاصل ہوا، یہ وہ خوش نصیب شخصیت تھیں جنہیں سال 1932ء میں 2 صحابہ اکرام کے مزارات مبارک کی منتقلی کے موقع پر ان کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تھا۔

التماسِ دُعا
معزز قارئین کرام سے درخواست ہے
کہ حضور پُرنور خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
اُمتِ مرحومہ کی بخشش و مغفرت اور بلندی
درجات کیلئے دُعا فرمائیں اور بالخصوص
مصنف کتاب ہذا اور اُس کے مرحوم والدین
کریمین کے لئے بھی دُعاؤں کی درخواست
ہے۔شکریہ
افتخار احمد حافظ قادری

القصیدة الوتریة البغدادیه

القصیدة الحدادیة

قصیدة الحجره النبویة الشریفة

قصیدة ورقة ابن نوفل

قصیدة حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ

قصیدة حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

قصیدة حضرت کعب ابن مالک رضی اللہ عنہ

قصیدة بانت سُعاد

قصیدة جنیة

قصیدة حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

قصیدة حضرت امام ابو حنیفة رحمۃ اللہ علیہ

قصیدة ابو العتائیة

قصیدة بردة المدیح

القصیدة المحمدیة

القصیده الهمزیة

قصیدة أطیب النغم

قصیدة ذو قافیتین

قصیدة سعادة المعاد

قصیده ولد الهدیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لأحمد شوقی رحمۃ اللہ علیہ

قصیدة السید محمد امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ

قصائد غوثیة